بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

" اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا ؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یامادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یادیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ ﴾ پارہ نمبر 21
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	مارچ 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	70 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کرسکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارخیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارخیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد رستم خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ	تلاوت کیجیے جو وحی کی گئی ہے آپکی طرف کتاب سے
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کیجیے، بے شک نماز
تَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ	روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے
وَلَذِكۡرُ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ	اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿45﴾	اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ﴿45﴾
وَلَا تُجَادِلُوۡۤا اَهۡلَ الۡكِتٰبِ	اور تم مت جھگڑو اہل کتاب سے
اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ۖ	مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو
اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا	مگر وہ (لوگ) جنہوں نے ظلم کیا
مِنۡهُمۡ	اُن میں سے (تو اُن سے ویسا ہی برتاؤ کرو)
وَقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ	اور تم کہو ہم ایمان لائے (اُس) پر جو نازل کیا گیا
اِلَيۡنَا وَاُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ	ہماری طرف اور (جو) نازل کیا گیا تمہاری طرف
وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمۡ وَاحِدٌ	ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُتۡلُ : تلاوت، وحی متلو۔
اُوۡحِیَ : وحی الٰہی، وحی متلو و غیر متلو۔
اَقِمِ : قائم، مقیم، اقامت، قیامت۔
تَنۡهٰى : نہی عن المنکر، اوامر و نواہی۔
الۡفَحۡشَآءِ : فحش گوئی، عریانی و فحاشی۔
الۡمُنۡكَرِ : نہی عن المنکر، منکرات۔
يَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَصۡنَعُوۡنَ : صنعت و تجارت، صنعت و حرفت، مصنوعی۔

تُجَادِلُوۡۤا : جنگ و جدل۔
اَحۡسَنُ : احسن طریقہ، حسن، احسان۔
ظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قُوۡلُوۡۤا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔
اُنۡزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
اِلَيۡنَا : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اِلٰهُنَا : الٰہ العالمین، یا الٰہی۔

اُتۡلُ	مَآ ①	اُوۡحِيَ ②	اِلَيۡكَ	مِنَ الۡكِتٰبِ
آپ تلاوت کیجیے	جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	کتاب سے

وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ ③ ؕ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ ③	تَنۡهٰى ③	عَنِ الۡفَحۡشَآءِ
اور آپ قائم کیجیے	نماز	بیشک	نماز	روکتی ہے	بے حیائی سے

وَالۡمُنۡكَرِ ؕ	وَ	لَذِكۡرُ اللّٰهِ	اَكۡبَرُ ④ ؕ	وَاللّٰهُ	يَعۡلَمُ
اور برائی (سے)	اور	یقیناً اللہ کا ذکر	سب سے بڑا	اور اللہ	وہ جانتا ہے

مَا ①	تَصۡنَعُوۡنَ ﴿45﴾	وَلَا	تُجَادِلُوۡۤا ⑤	اَهۡلَ الۡكِتٰبِ
جو	تم سب کرتے ہو	اور مت	تم سب جھگڑو	اہل کتاب (سے)

اِلَّا	بِالَّتِيۡ	هِيَ	اَحۡسَنُ ④ ۖ	اِلَّا الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا
مگر	(اُس طریقے) سے جو	وہ	سب سے اچھا (ہو)	مگر جن	سب نے ظلم کیا

مِنۡهُمۡ	وَقُوۡلُوۡۤا	اٰمَنَّا ⑥	بِالَّذِيۡۤ	اُنۡزِلَ ②	اِلَيۡنَا
اُن میں سے	اور تم سب کہو	ہم ایمان لائے	(اُس) پر جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف

وَ	اُنۡزِلَ ②	اِلَيۡكُمۡ	وَ	اِلٰهُنَا	وَاِلٰهُكُمۡ	وَاحِدٌ
اور	(جو) نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور	ہمارا معبود	اور تمہارا معبود	ایک

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں جمع مذکر کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ اٰمَنَّا دراصل اٰمَنۡنَا تھا، ایک جنس کے دو حرف جب بھی اکٹھے آتے ہیں تو ایک حرف لکھ کر اُوپر شد لگائی جاتی ہے۔

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾	اور ہم اُسی کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔ ﴿46﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ	اور (جیسے پہلی کتابیں اُتاریں) اِسی طرح ہم نے اُتاری
اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ	آپ کی طرف کتاب
فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	پھر (وہ لوگ) جو (کہ) ہم نے دی اُنہیں کتاب
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ	وہ ایمان لاتے ہیں اُس پر
وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ	اور اِن (اہلِ مکہ) میں سے (بھی کوئی ایسا ہے)
مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ	جو ایمان لاتا ہے اس پر، اور نہیں انکار کرتے
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾	ہماری آیات کا مگر کافر لوگ ہی۔ ﴿47﴾
وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا	اور نہیں تھے آپ پڑھتے
مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ	اِس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب
وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ	اور نہ آپ لکھتے تھے اُسے اپنے دائیں ہاتھ سے
اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾	(اگر ایسا ہوتا) تب ضرور شک کرتے باطل پرست۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مُسْلِمُوْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْكِتٰبَ	کتاب، کتبِ سماویہ، کتابیں۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
تَتْلُوْا	تلاوت، وحی متلو۔
قَبْلِهٖ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَخُطُّهٗ	خط و کتابت، خطوط، مخطوطہ۔
بِيَمِيْنِكَ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
لَّارْتَابَ	لاریب، کتابِ لاریب۔
الْمُبْطِلُوْنَ	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلیے

وَ	نَحۡنُ	لَهٗ	مُسۡلِمُوۡنَ ① ۝46	وَ	كَذٰلِكَ
اور	ہم	اُسی کی	سب فرمانبرداری کرنے والے	اور	اِسی طرح

اَنۡزَلۡنَاۤ ②	اِلَيۡكَ	الۡكِتٰبَ ؕ	فَالَّذِيۡنَ ③	اٰتَيۡنٰهُمُ ②
ہم نے اُتاری	آپ کی طرف	کتاب	پھر (وہ لوگ) جو	(کہ) ہم نے دی اُنہیں

الۡكِتٰبَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِهٖ ④ ۚ	وَ	مِنۡ هٰٓؤُلَآءِ
کتاب	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اُس پر	اور	اِن (اہل مکہ) میں سے (بھی کوئی ایسا ہے)

مَنۡ ⑤	يُّؤۡمِنُ	بِهٖ ④ ؕ	وَ	مَا	يَجۡحَدُ
جو	وہ ایمان لاتا ہے	اس پر	اور	نہیں	وہ انکار کرتا

بِاٰيٰتِنَاۤ ④	اِلَّا	الۡكٰفِرُوۡنَ ۝47	وَ	مَا	كُنۡتَ
ہماری آیات کا	مگر	سب کافر لوگ	اور	نہیں	آپ تھے

تَتۡلُوۡا ⑥	مِنۡ قَبۡلِهٖ	مِنۡ كِتٰبٍ ⑦	وَّ	لَا
آپ پڑھتے	اِس (قرآن) سے پہلے	کسی کتاب سے	اور	نہ

تَخُطُّهٗ	بِيَمِيۡنِكَ ④	اِذًا	لَّارۡتَابَ	الۡمُبۡطِلُوۡنَ ۝48
آپ لکھتے تھے اُسے	اپنے دائیں ہاتھ سے	تب	ضرور شک کرتے	سب باطل پرست

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③اَلَّذِیۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی پر کیا جاتا ہے۔⑤مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑥تَتۡلُوۡا کے آخر میں وۡا جمع کی علامت نہیں بلکہ "وٗ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	بلکہ وہ (قرآن تو) واضح آیات ہیں
فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ	(اُن لوگوں کے) سینوں میں جو علم دیے گئے
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ	اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا
اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ	مگر ظالم لوگ ہی۔ ﴿49﴾ اور اُنہوں نے کہا کیوں نہیں
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ	اُتاری گئیں اُس پر نشانیاں (یعنی معجزات)
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ	اُسکے رب کی طرف سے، کہہ دیجیے نشانیاں تو بیشک صرف
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَآ اَنَا	اللہ کے پاس ہیں اور بیشک صرف میں (تو)
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾	ایک واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿50﴾
اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ	اور (بھلا) کیا نہیں کافی ہوا اُنہیں
اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ	کہ بیشک ہم نے نازل کی آپ پر
الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ	(یہ) کتاب (جو) پڑھی جاتی ہے اُن پر
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى	بلاشبہ اس میں یقیناً رحمت اور نصیحت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيِّنٰتٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
صُدُوْرِ	: شقِّ صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔	عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
الْعِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	نَذِيْرٌ	: بشارت وانذار، نذیر۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	يَكْفِهِمْ	: کافی، ناکافی، کفایت۔
الظّٰلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يُتْلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَرَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	ذِكْرٰى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌۢ ①	بَيِّنٰتٌ ①	فِيْ صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ
بلکہ	وہ	آیات	واضح	سینوں میں	جو

اُوْتُوا ②	الْعِلْمَ ؕ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ ③	اِلَّا
سب دیے گئے	علم	اور	نہیں	وہ انکار کرتا	ہماری آیات کا	مگر

الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ ④	اُنْزِلَ ⑤	عَلَيْهِ
سب ظالم لوگ	اور	اُن سب نے کہا	کیوں نہیں	اُتاری گئیں	اُس پر

اٰيٰتٌ ①	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قُلْ	اِنَّمَا ⑥	الْاٰيٰتُ ①	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
نشانیاں	اُسکے رب (کی طرف) سے	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	نشانیاں	اللہ کے پاس

وَ	اِنَّمَآ ⑥	اَنَا	نَذِيْرٌ ⑦	مُّبِيْنٌ ﴿50﴾	اَ	وَ	لَمْ
اور	بیشک صرف	میں	ایک ڈرانے والا	واضح	کیا	اور	نہیں

يَكْفِهِمْ	اَنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
وہ کافی ہوا اُنہیں	کہ بیشک ہم نے	ہم نے نازل کی	آپ پر	(یہ) کتاب

يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً ①	وَّ ذِكْرٰى
وہ پڑھی جاتی ہے	اُن پر	بلاشبہ	اس میں	یقیناً رحمت	اور نصیحت

ضروری وضاحت

① ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔② اُوْتُوا دراصل اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہوگیا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔④ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

ع 7 1

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿51﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے کافی ہے اللہ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان (بطور) گواہ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ	وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے باطل پر
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ	اور اُنہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾	وہی (لوگ) ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿52﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۗ	اور وہ (لوگ) جلد مانگ رہے ہیں آپ سے عذاب کو
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى	اور اگر نہ ہوتا (عذاب کا) وقتِ مقرر
لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ۗ	تو ضرور آجاتا اُن پر عذاب
وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً	اور بلاشبہ یقیناً وہ آئے گا اُن پر اچانک ہی
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾	جب کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں گے۔ ﴿53﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِقَوْمٍ	: لہٰذا، الحمدللہ/ قوم، اقوام، قومیت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
يُّؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِالْبَاطِلِ	: حق وباطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔
كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔	الْخٰسِرُوْنَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔
بَيْنِيْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	: عجلت، مہر معجّل۔
شَهِيْدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَجَلٌ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَشْعُرُوْنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

ع 5/7/1

لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ①	بَيْنِىْ
اُن لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان

وَ	بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا ۚ	يَعْلَمُ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ ②
اور	تمہارے درمیان	(بطور) گواہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ
اور	زمین (میں)	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	باطل پر

وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ③ ﴿52﴾
اور	اُنہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	وہی (لوگ)	ہی سب خسارہ پانے والے

وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ ④	بِالْعَذَابِ ؕ	وَ	لَوْلَآ ⑤
اور	وہ سب جلد مانگ رہے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور	اگر نہ (ہوتا)

اَجَلٌ	مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ ؕ	وَ
(عذاب کا) وقت	مقرر	(تو) ضرور آجاتا اُن پر	عذاب	اور

لَيَاْتِيَنَّهُمْ ⑥	بَغْتَةً ②	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ⑦ ﴿53﴾
بلاشبہ یقیناً وہ آئے گا اُن پر	اچانک	جب کہ	وہ سب	وہ سب شعور نہ رکھتے ہوں گے

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے، اور اگر اس علامت کے شروع میں یَ، تَ، اَ، نَ ہو تو اس کا اَ گر جاتا ہے۔ ⑤ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں آپ سے عذاب کو
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾	اور بلاشبہ جہنم یقیناً گھیرنے والی ہے کافروں کو۔ ﴿54﴾
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ	(اُسی) دن ڈھانپ لے گا اُنہیں عذاب
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	اُن کے اوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے
وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا	اور وہ (اللہ) فرمائے گا چکھو (مزا اُسکا)
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾	جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿55﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو
اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ	بیشک میری زمین وسیع ہے
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾	سو صرف میری ہی پس تم عبادت کرو۔ ﴿56﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ قف	ہر جان چکھنے والی ہے موت کو
ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾	پھر ہماری طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿57﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	عجلت، مہر معجّل۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لَمُحِيْطَةٌ	احاطہ، محیط۔	يٰعِبَادِيَ	عبد، عابد، عبداللہ، عبادالرحمن۔
بِالْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار۔	اَرْضِيْ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم تاسیس۔	وَاسِعَةٌ	وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
يَغْشٰهُمُ	غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔	كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَوْقِهِمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	اِلَيْنَا	رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَحْتِ	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
ذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ ①	بِالْعَذَابِ ② ط	وَ	اِنَّ ③	جَهَنَّمَ
وہ سب جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور	بلاشبہ	جہنم

لَمُحِيْطَةٌ ④	بِالْكٰفِرِيْنَ ② (54)	يَوْمَ	يَغْشٰهُمُ ⑤	الْعَذَابُ
یقیناً گھیرنے والی	کافروں کو	(اُس) دن	وہ ڈھانپ لے گا اُنہیں	عذاب

مِنْ فَوْقِهِمْ ⑤	وَ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ⑤	وَيَقُوْلُ	ذُوْقُوْا
اُن کے اوپر سے	اور	اُن کے پاؤں کے نیچے سے	اور وہ فرمائے گا	تم سب چکھو

مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (55)	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	اے میرے بندو!	جو	سب ایمان لائے ہو

اِنَّ ③	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ ④	فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ ⑥ (56)
بیشک	میری زمین	وسیع	سو صرف میری ہی	پس تم سب میری عبادت کرو

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ ④	الْمَوْتِ قف	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ⑦ (57)
ہر	جان	چکھنے والی	موت	پھر	ہماری طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ④
اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
③ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ھُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَاعْبُدُوْنِ کے آخر میں نِ دراصل نِیْ
تھا جسکا ترجمہ میری کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ	بلاشبہ ضرور ہم جگہ دیں گے اُنہیں جنت کے
غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بالاخانوں میں، بہتی ہوں گی اُنکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾	اچھا اجر ہے (نیک) عمل کرنے والوں کا۔﴿58﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	جنہوں نے صبر کیا
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾	اور اپنے رب پر وہ بھروسا کرتے ہیں۔﴿59﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ	اور کتنے ہی چلنے والے (جاندار) ہیں
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ	(کہ) نہیں اُٹھائے پھرتے اپنا رزق
اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ	اللہ ہی رزق دیتا ہے اُنہیں اور تمہیں بھی
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿60﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔﴿60﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور بلاشبہ اگر آپ پوچھیں اِن سے
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَتَوَكَّلُوْنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	تَحْمِلُ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	السَّمِيْعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔	الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَجْرُ : اجر، اجرت، اجر عظیم۔	سَاَلْتَهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔
الْعٰمِلِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، اقوام عالم۔	خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
صَبَرُوْا : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم، علی الصبح۔	الْاَرْضَ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ ①	مِّنَ الْجَنَّةِ ②③	غُرَفًا	تَجْرِيْ ③
بلاشبہ ضرور ہم جگہ دیں گے اُنہیں	جنت کے	بالاخانوں (میں)	بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا ④	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	نِعْمَ
اُن کے نیچے سے	نہریں	سب (وہ) ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	اچھا

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾ ۖ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ
(نیک) عمل کرنے والوں کا اجر	جن	سب نے صبر کیا	اور

عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ ③⑤
اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں	اور	کتنے ہی	چلنے والے

لَّا	تَحْمِلُ ③	رِزْقَهَا ④ ۖ	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا ④⑤	وَ	اِيَّاكُمْ ۖ
(کہ) نہیں	اُٹھائے پھرتے	اپنا رزق	اللہ	رزق دیتا ہے اُنہیں	اور	تمہیں بھی

وَ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑥⑦	الْعَلِيْمُ ⑦ ﴿60﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور	بلاشبہ اگر	آپ پوچھیں اُنہیں

مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ③	وَ	الْاَرْضَ
کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے اور ضرورتاً ترجمہ کے
کیا گیا ہے۔③ ۃ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ یہاں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی
جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔⑤ یہاں مِنْ اور یَ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں
تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اور (کس نے) مسخر کیا سورج اور چاند کو
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے
فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾	پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں۔ ﴿61﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	اللہ ہی رزق کو فراخ کرتا ہے جس کیلیے وہ چاہتا ہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ۭ	اپنے بندوں میں سے اور وہی تنگ کرتا ہے اُسکے لیے
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾	بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿62﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور یقیناً اگر آپ پوچھیں اُن سے
مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	کس نے اُتارا آسمان سے پانی
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر اُس نے زندہ (آباد) کیا اس کے ساتھ زمین کو
مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا	اس کی موت (ویرانی) کے بعد
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ	آپ کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الشَّمْسَ	شمس وقمر، نظامِ شمسی، شمسی توانائی۔	سَاَلْتَهُمْ	سوال، سائل، مسئول۔
الْقَمَرَ	شمس وقمر، قمری مہینہ۔	نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لَيَقُوْلُنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	مَآءً	ماءالحیات، ماءاللحم۔
يَبْسُطُ	بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹ دی۔	بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
الرِّزْقَ	رزق، رزّاق، رازق۔	الْاَرْضَ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔	الْحَمْدُ	حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ ①
اور	(کس نے) مسخر کیا	سورج	اور	چاند (کو)	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے

اللّٰهُ ج	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ② (61)	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ
اللہ نے	پھر کہاں	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	اللہ	وہ فراخ کرتا ہے

الرِّزْقَ ③	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ④	وَ	يَقْدِرُ
رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ (ہی) تنگ کرتا ہے

لَهٗ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑤ (62)	وَ
اُس کے لیے	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور

لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ③
یقیناً اگر	آپ پوچھیں اُن سے	کس نے	اُتارا	آسمان سے	پانی

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ ③	مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا ⑥
پھر اُس نے زندہ (آباد) کیا	اس کے ساتھ	زمین (کو)	اس کی موت (ویرانی) کے بعد

لَيَقُوْلُنَّ ①	اللّٰهُ ط	قُلِ ⑦	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ ط
بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	آپ کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے

ضروری وضاحت

① لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وکو گرایا گیا ہے۔

ع 6/12 2

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾	بلکہ اُن کے اکثر نہیں سمجھتے ۔ ﴿63﴾
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے یہ دنیوی زندگی
اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ	مگر دل لگی، اور کھیل کود (کھیل تماشا)
وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ	اور بلا شبہ اُخروی گھر یقیناً وہی (اصل) زندگی ہے
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾	کاش وہ جانتے ہوتے ۔ ﴿64﴾
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	پھر جب وہ (مشرک) سوار ہوتے ہیں کشتی میں
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرتے ہوئے
لَهُ الدِّيْنَ ۚ	اُسی کے لیے دین (عبادت) کو
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب وہ بچا لیتا ہے اُنہیں خشکی کی طرف (لاکر)
اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾	(تو) اچانک وہ شرک کرنے لگتے ہیں ۔ ﴿65﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ	تاکہ وہ ناشکری کریں (اس) کی جو ہم نے دیا اُنہیں
وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	اور تاکہ وہ فائدہ اُٹھالیں تو عنقریب وہ جان لیں گے ۔ ﴿66﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	رَكِبُوْا	رکاب، ہم رکاب۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لامحدود۔	دَعَوُا	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
يَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	مُخْلِصِيْنَ	: خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
هٰذِهِ	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔	نَجّٰىهُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الْحَيٰوةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْبَرِّ	: برّی افواج، بحر و برّ۔
لَهْوٌ	: لہوولعب۔	لِيَكْفُرُوْا	: کفران نعمت۔
لَعِبٌ	: لعب، لہوولعب۔	لِيَتَمَتَّعُوْا	: متاع کارواں، مال و متاع۔
الدَّارَ	: دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ ①	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع	وَ	مَا	هٰذِهِ
بلکہ	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب سمجھتے	اور	نہیں	یہ

الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ	وَّ	لَعِبٌ ؕ	وَ	اِنَّ
زندگی	دنیوی	مگر	دل لگی	اور	کھیل کود (کھیل تماشا)	اور	بلاشبہ

وقف لازم

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ ۘ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ② ﴿64﴾
اُخروی گھر	یقیناً وہی	(اصل) زندگی (ہے)	کاش	وہ سب جانتے ہوتے

فَاِذَا ③	رَكِبُوْا ④	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا ④⑤	اللّٰهَ
پھر جب	وہ سب (مشرک) سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ (کو)

مُخْلِصِيْنَ ⑥	لَهُ	الدِّيْنَ ۚ۬	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ ①
سب خالص کرنے والے	اُسی کے لیے	دین	پھر جب	وہ بچالیتا ہے اُنہیں

اِلَى الْبَرِّ	اِذَا ③ هُمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾ لا	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ
خشکی کی طرف	اچانک وہ سب	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اُس) کی جو

اٰتَيْنٰهُمْ ① ج	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا وقفة	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾
ہم نے دیا اُنہیں	اور	تاکہ وہ سب فائدہ اُٹھالیں	تو عنقریب	وہ سب جان لیں گے

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
② کَانُوْا کے آخر میں وْا اور يَعْلَمُوْنَ کے آخر میں وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ④ رَكِبُوْا، دَعَوُا دونوں ماضی کے فعل ہیں، حال میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ دَعَوُا دراصل دَعَوْا تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا	کہ بیشک ہم نے بنایا حرم کو امن والا
وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ	جبکہ اچک لیے جاتے ہیں لوگ اُنکے اردگرد سے
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	تو (بھلا) کیا باطل پر یہ ایمان (یقین) رکھتے ہیں
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿67﴾	اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔ ﴿67﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جس نے
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ	اللہ پر جھوٹ باندھا یا جھٹلایا حق کو
لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ	جب وہ آیا اسکے پاس کیا نہیں جہنم میں
مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا	(ان) کافروں کا ٹھکانا۔ ﴿68﴾ اور (وہ لوگ) جنہوں نے کوشش کی
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ	ہماری (راہ) میں بلاشبہ ضرور ہم ہدایت دیں گے اُنہیں
سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ	اپنے راستوں کی اور بے شک اللہ
ع 7 6 3 لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾ ع	یقیناً نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿69﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوْا : رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
حَرَمًا : حرم پاک، مسجد حرام، حرمت والا۔
النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔
حَوْلِهِمْ : ماحول، ماحولیات۔
فَبِالْبَاطِلِ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
بِنِعْمَةِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
يَكْفُرُوْنَ : کفران نعمت۔
اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

افْتَرٰى : افتریٰ پردازی، مفتری۔
عَلَى : علی الاعلان، علیحدہ، علی ہذالقیاس۔
كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
لِّلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لَنَهْدِيَنَّهُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
سُبُلَنَا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَمَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔

اَ ①	وَ	لَمْ	يَرَوْا ②	اَنَّا ③	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا
کیا	اور	نہیں	ان سب نے دیکھا	کہ بیشک ہم	ہم نے بنایا	حرم (کو)	امن والا

وَ ④	يُتَخَطَّفُ ⑤⑥	النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ	اَ	فَبِالْبَاطِلِ
جبکہ	اُچک لیے جاتے ہیں	لوگ	اُنکے اردگرد سے	کیا	تو باطل پر

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ (67)	وَمَنْ	اَظْلَمُ ⑦
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اور	اللہ کی نعمت کی	وہ سب ناشکری کرتے ہیں	اور کون	بڑا ظالم

مِمَّنِ ⑧	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا
(اس) سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلایا	حق کو	جب

جَآءَهٗ ؕ	اَ	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ (68)
وہ آیا اس کے پاس	کیا	نہیں	جہنم میں	ٹھکانا	سب کافروں کا

وَالَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا	فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ
اور جن	سب نے کوشش کی	ہماری (راہ) میں	یقیناً ضرور ہم ہدایت دیں گے اُنہیں

سُبُلَنَا ؕ	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (69) ع
اپنے راستوں (کی)	اور	بیشک اللہ	یقیناً سب نیکی کرنے والوں کے ساتھ

ع 7 6 3

ضروری وضاحت

① اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ③ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ④ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

اٰيَاتُهَا 60 — 30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 84 — رُكُوْعَاتُهَا 06

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾	الٓمّٓ ﴿1﴾ رومی مغلوب ہو گئے۔ ﴿2﴾
فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ	قریب ترین زمین (شام) میں، اور وہ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿3﴾	اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو نگے ﴿3﴾
فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۜ لِلّٰهِ الْاَمْرُ	چند سالوں میں، اللہ (ہی) کیلئے ہے (سب) اختیار
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ	پہلے (بھی) اور بعد میں (بھی)
وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿4﴾	اور اُس دن خوش ہوں گے مؤمن۔ ﴿4﴾
بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	اللہ کی مدد سے، وہ مدد کرتا ہے جس کی وہ چاہتا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾	اور وہی نہایت غالب بہت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿5﴾
وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ	اللہ کا وعدہ ہے، نہیں خلاف ورزی کرتا اللہ اپنے وعدے کی
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غُلِبَتِ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِنَصْرِ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔	يَّشَاۗءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
سِنِيْنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الْاَمْرُ	امر، آمر، مامور۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يُخْلِفُ	خلاف، مخالف۔
يَوْمَىِٕذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَكْثَرَ	کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔
يَّفْرَحُ	فرحت، مفرح قلب، تفریح۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

اٰيَاتُهَا 60 — 30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 84 — رُكُوْعَاتُهَا 06

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ج الٓمّٓ ①	غُلِبَتِ ①②	لا الرُّوْمُ ②	فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ ③	وَهُمْ
الٓمّٓ	مغلوب ہوگئے	رومی	قریب ترین زمین میں	اور وہ سب

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ ④	لا سَيَغْلِبُوْنَ ③	فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ⑤ ط
اپنے مغلوب ہونے کے بعد	عنقریب وہ سب غالب ہوں گے	چند سالوں میں

لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ ④	وَ	مِنْۢ بَعْدُ ④ ط	وَ	يَوْمَئِذٍ
اللہ ہی کے لیے	(سب) اختیار	پہلے	اور	بعد (میں)	اور	اُس دن

يَّفْرَحُ	لا الْمُؤْمِنُوْنَ ④	بِنَصْرِ اللّٰهِ ط	يَنْصُرُ	مَنْ	يَّشَآءُ ط
وہ خوش ہوں گے	سب مؤمن	اللہ کی مدد سے	وہ مدد کرتا ہے	جس کی	وہ چاہتا ہے

وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ⑥⑦	لا الرَّحِيْمُ ⑦ ⑤	وَعْدَ اللّٰهِ ط	لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ
اور	وہی نہایت غالب	بہت رحم کرنیوالا	اللہ کا وعدہ	نہیں وہ خلاف ورزی کرتا	اللہ

وَعْدَهٗ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥
اپنے وعدے (کی)	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ہوگئے کیا گیا ہے۔
② ت واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ③ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم
ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ بِضْعِ میں 3 سے لے کر 9 تک کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس
میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

يَعۡلَمُوۡنَ ظَاهِرًا	وہ جانتے ہیں ظاہر کو
مِّنَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚۖ	دنیوی زندگی سے
وَ ھُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَةِ ھُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۷﴾	اور وہ آخرت سے (بالکل) وہ غافل ہیں۔ ﴿۷﴾
اَوَلَمۡ یَتَفَكَّرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۟ قف	اور (بھلا) کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا اپنے دلوں میں
مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	(کہ) نہیں پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَیۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ	اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ
وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	اور ایک مقرر وقت (کے ساتھ)
وَ اِنَّ كَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ	اور بیشک لوگوں میں سے بہت سے
بِلِقَآیِٔ رَبِّهِمۡ لَكٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾	اپنے رب کی ملاقات سے یقیناً انکار کرنیوالے ہیں ﴿۸﴾
اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ	اور (بھلا) کیا وہ چلے پھرے نہیں زمین میں
فَیَنۡظُرُوۡا كَیۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پھر وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	كَثِیۡرًا	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔
ظَاهِرًا	: ظاہر، مظاہر، مظہر۔	بِلِقَآیِٔ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الۡحَیٰوةِ	: حیات، موت و حیات، حیاتِ جاوداں۔	لَكٰفِرُوۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
غٰفِلُوۡنَ	: غافل، غفلت، تغافل۔	یَسِیۡرُوۡا	: سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
یَتَفَكَّرُوۡا	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	فَیَنۡظُرُوۡا	: نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	كَیۡفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	عَاقِبَةُ	: عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	قَبۡلِهِمۡ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا[1] ۚ	وَ	هُمْ
وہ سب جانتے ہیں	ظاہر (کو)	دنیوی زندگی سے	اور	وہ سب

عَنِ الْاٰخِرَةِ[1]	هُمْ[2]	غٰفِلُوْنَ ۝7	اَ[3]	وَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا[4]
آخرت سے	وہ (بالکل)	سب غافل	کیا	اور	نہیں	اُن سب نے غور کیا

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۛ قف	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ[5]	السَّمٰوٰتِ[1]	وَالْاَرْضَ
اپنے دلوں میں	(کہ) نہیں	پیدا کیا	اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى[6] ۭ
اور	جو	اُن دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک مقرر وقت

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ ۝8
اور	بیشک	بہت	لوگوں میں سے	اپنے رب کی ملاقات سے	یقیناً سب انکار کرنیوالے

اَ[3]	وَ	لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
کیا	اور	نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پھر وہ سب دیکھتے

كَيْفَ	كَانَ[7]	عَاقِبَةُ[1]	الَّذِيْنَ[8]	مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ
کیسا	ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جو	اُن سے پہلے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② هُمْ تاکید کے لیے دوبارہ آیا ہے۔③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہے اور ہوا بھی کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	وہ تھے اُن سے زیادہ مضبوط قوت میں
وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ	اور اُنہوں نے پھاڑا زمین کو اور اُنہوں نے آباد کیا اُسے
اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا	اس سے زیادہ جو اِنہوں نے آباد کیا اُسے
وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	اور آئے اُنکے پاس اُنکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	تو اللہ (ایسا) نہ تھا کہ وہ ظلم کرتا اُن پر
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ﴿9﴾	اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر ظلم کرتے۔﴿9﴾
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ	پھر ہوا انجام (اُن لوگوں کا) جنہوں نے
اَسَآءُوا السُّوْٓاٰۤى	برائی کی بہت برا
اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	(اس لیے) کہ اُنہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو
وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ع ﴿10﴾	اور اُن کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ع ﴿10﴾
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	اللہ ہی ابتدا کرتا ہے (مخلوق کو) پیدا کرنے میں
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	پھر وہی لوٹائے گا اُسے (یعنی دوبارہ پیدا کرے گا۔)

ع 1/10/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدَّ : شدید، شدت، اشد ضرورت ۔	يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قُوَّةً : قوت، مقوی۔	عَاقِبَةَ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
الْاَرْضَ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اَسَآءُوا : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
اَكْثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔	كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِمَّا : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء کرنا۔
رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يَبْدَؤُا : ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْخَلْقَ : خلق تخلیق، خالق مخلوق، خلقت۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	يُعِيْدُهٗ : اعادہ، عود کر آنا۔

كَانُوْٓا	اَشَدَّ ①	مِنْهُمْ	قُوَّةً ②	وَّ	اَثَارُوا	الْاَرْضَ
وہ سب تھے	زیادہ مضبوط	اُن سے	قوت (میں)	اور	اُن سب نے پھاڑا	زمین (کو)

وَ	عَمَرُوْهَآ ③	اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا ③	وَجَآءَتْهُمْ ②
اور	اُن سب نے آباد کیا اُسے	زیادہ	اس سے جو	اُن سب نے آباد کیا اُسے	اور آئے اُنکے پاس

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ② ط	فَمَا	كَانَ ④	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ ⑤
اُنکے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو نہ	تھا	اللہ	(ایسا) کہ وہ ظلم کرتا اُن پر

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ⑨ ط	ثُمَّ
اور	لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے۔	پھر

كَانَ ④	عَاقِبَةَ ②	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى ⑥	اَنْ
ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جن	سب نے برائی کی	بہت برا	کہ

ع 1 10 4

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ②	وَكَانُوْا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ ع
اُن سب نے جھٹلایا	اللہ کی آیات کو	اور وہ سب تھے	اُن کا	وہ سب مذاق اُڑایا کرتے

اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا ⑦	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اللہ	وہ ابتدا کرتا ہے	پیدا کرنے میں	پھر	وہ لوٹائے گا اُسے (دوبارہ پیدا کرے گا)

ضروری وضاحت

① اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ةً اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ ہوتا ہے اور یہاں ضرورتاً کہ کیا گیا ہے۔ ⑥ السُّوْٓاٰى (برائی) یہ الْحُسْنٰى (بھلائی) کی طرز پر اسم ہے جسکا ترجمہ بھلائی ہے۔ ⑦ يَبْدَؤُا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ "ا" ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾	پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔﴿11﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور (جس) دن قیامت قائم ہوگی
يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾	مجرم مایوس ہوجائیں گے۔﴿12﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ	اور نہیں ہوں گے اُن کے لیے
مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا	اُنکے شریکوں میں سے کوئی سفارش کرنے والے
وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ	اور وہ ہوجائیں گے اپنے شریکوں (یعنی معبودوں) کا
كٰفِرِيْنَ ﴿13﴾	انکار کرنے والے۔﴿13﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور (جس) دن قیامت قائم ہوگی
يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾	اُس دن (مؤمن اور کافر) سب الگ الگ ہوجائینگے۔﴿14﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ	اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے تو وہ
فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾	(عالی شان) باغ میں خوش وخرم رکھے جائیں گے۔﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	شُفَعٰٓؤُا	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	كٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	وَ	: حسن وجمال، رسم ورواج، کتاب وسنت۔
تَقُوْمُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	يَّتَفَرَّقُوْنَ	: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
الْمُجْرِمُوْنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
شُرَكَآئِهِمْ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ثُمَّ ①	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ ② (11)	وَ	یَوْمَ
پھر	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور	(جس) دن

تَقُوْمُ ③	السَّاعَةُ ③	یُبْلِسُ ④	الْمُجْرِمُوْنَ (12)
قائم ہوگی	قیامت	وہ مایوس ہوجائیں گے	سب مجرم

وَ	لَمْ	یَكُنْ ④	لَّهُمْ	مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ
اور	نہیں	وہ ہوں گے	اُن کے لیے	اُنکے شریکوں میں سے

شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوْا ⑤	بِشُرَكَآىِٕهِمْ	كٰفِرِیْنَ (13)
(کوئی) سفارش کرنے والے	اور	سب ہوجائیں گے	اپنے شریکوں کا	سب انکار کرنے والے

وَ	یَوْمَ	تَقُوْمُ ③	السَّاعَةُ ③	یَوْمَىِٕذٍ
اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	اُس دن

یَّتَفَرَّقُوْنَ ⑥ (14)	فَاَمَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
وہ سب الگ الگ ہوجائیں گے	پھر رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	فَهُمْ	فِیْ رَوْضَةٍ ③
اُن سب نے اعمال کیے	نیک	تو وہ سب	(عالی شان) باغ میں

ضروری وضاحت

① ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ③ ۃ، تُ اور اٰت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یُبْلِسُ اور یَكُنْ دونوں واحد کے لیے ہیں کیونکہ ان کا تعلق جمع سے ہے اس لیے اس کا ترجمہ جمع کا کیا گیا ہے۔ ⑤ كَانُوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے، ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ	اور جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو
فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ	تو وہ لوگ عذاب میں
مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾	حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿16﴾
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ	پس اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرتے ہو
وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾	اور جب تم صبح کرتے ہو۔ ﴿17﴾
وَلَهُ الْحَمْدُ	اور اُسی کی ہی تعریف ہے
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین میں
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ	اور پچھلے پہر اور جب
تُظْهِرُوْنَ ﴿18﴾	تم ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو۔ ﴿18﴾
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	اور وہ نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، طاؤس ورباب، علم وحکمت۔	اَلْحَمْدُ	حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	عَشِيًّا	نماز عشاء، عشائیہ۔
لِقَآئِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تُظْهِرُوْنَ	نماز ظہر، ظہرانہ۔
الْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	يُخْرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْحَيَّ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
مُحْضَرُوْنَ	حاضر، حاضری، استحضار۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تُصْبِحُوْنَ	صبح علی الصبح، صبح صادق، صبح بخیر۔	الْمَيِّتِ	موت وحیات، سماع موتیٰ، میت۔

يُحْبَرُوْنَ ① (15)	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ ②	كَفَرُوْا
وہ سب خوش وخرم رکھے جائیں گے	اور	رہے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③	وَ	لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ ④
اور	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	آخرت کی ملاقات کو

فَاُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ⑤ (16)	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
تو وہ لوگ	عذاب میں	سب حاضر کیے جانے والے	پس اللہ کی تسبیح (کرو)

حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَ	حِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ (17)	وَ
جب	تم سب شام کرتے ہو	اور	جب	تم سب صبح کرتے ہو	اور

لَهُ الْحَمْدُ ⑥	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ	وَ
اُسی کی ہی تعریف ہے	آسمانوں میں	اور	زمیں (میں)	اور

عَشِيًّا	وَّ	حِيْنَ	تُظْهِرُوْنَ (18)	يُخْرِجُ
پچھلے پہر	اور	جب	تم سب ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو	وہ نکالتا ہے

الْحَيَّ ⑦	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ ⑦	مِنَ الْحَيِّ
زندہ (کو)	مردہ سے	اور	وہ نکالتا ہے	مردہ	زندہ سے

ضروری وضاحت

①اگر یہ پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَيُحۡيِ الۡاَرۡضَ	اور وہ زندہ (آباد) کرتا ہے زمین کو
بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ	اُس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد
وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿19﴾	اور اِسی طرح تم (بھی) نکالے جاؤ گے۔ ﴿19﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ	کہ اُس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے
ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿20﴾	پھر اچانک تم انسان ہو (جابجا) پھیل رہے ہو۔ ﴿20﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنۡ خَلَقَ لَكُمۡ	کہ اُس نے پیدا کیا تمہارے لیے
مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا	تمہارے نفسوں (یعنی تمہاری جنس) سے بیویوں کو
لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا	تاکہ تم سکون حاصل کرو اُنکی طرف (جاکر)
وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ؕ	اور اُس نے بنادی تمہارے درمیان محبت اور مہربانی
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

ع 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، طاؤس ورباب، علم وحکمت۔	تَنۡتَشِرُوۡنَ	: حشر ونشر، منتشر، انتشار۔
يُحۡيِ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَزۡوَاجًا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	لِّتَسۡكُنُوۡۤا	: سکون، سکینت۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	اِلَيۡهَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰيٰتِهٖ	: آیت، آیات قرآنی۔	بَيۡنَكُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
خَلَقَكُمۡ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مَّوَدَّةً	: مودّت ومحبّت۔
تُرَابٍ	: تربت، ابوتراب۔	رَحۡمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
بَشَرٌ	: بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

وَ	یُحْیِ	الْاَرْضَ ①	بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
اور	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے	زمین (کو)	اُس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد

ع 2 9 5

وَ	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ② (19) ع	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ ③
اور	اِسی طرح	تم سب (بھی) نکالے جاؤ گے	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ ④	خَلَقَكُمْ ⑤	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ ⑥
کہ	اُس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	اچانک

اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ (20)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ ③
تم	انسان	تم سب (جا بجا) پھیل رہے ہو	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ ④	خَلَقَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ⑤	اَزْوَاجًا
کہ	اُس نے پیدا کیا	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں (جنس) سے	بیویوں (کو)

لِّتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ ⑤
تاکہ تم سب سکون حاصل کرو	اُنکی طرف	اور	اُس نے بنادی	تمہارے درمیان

مَّوَدَّةً	وَّ	رَحْمَةً ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑦	لَاٰيٰتٍ
محبت	اور	مہربانی	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑤ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔

⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿21﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿21﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا
وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَاَلۡوَانِكُمۡ ؕ	اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف (الگ الگ ہونا)
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ ﴿22﴾	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے۔ ﴿22﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
مَنَامُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	تمہارا سونا رات کو اور دن کو
وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اور تمہارا تلاش کرنا اُس کے فضل سے
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿23﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔ ﴿23﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے (کہ)
يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا	وہ دکھاتا ہے تمہیں بجلی ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَفَكَّرُوۡنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	بِالَّيۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
مِنۡ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات قرآنی۔	فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
خَلۡقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَّسۡمَعُوۡنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اخۡتِلَافُ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	يُرِيۡكُمُ : رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَلۡسِنَتِكُمۡ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	الۡبَرۡقَ : برق رفتار، برقی رو۔
اَلۡوَانِكُمۡ : متلوّن مزاج۔	خَوۡفًا : خوف، خائف، خوف وہراس۔
لِّلۡعٰلِمِيۡنَ : الٰہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔	طَمَعًا : مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔

لِّقَوْمٍ ①	يَّتَفَكَّرُوْنَ ② ﴿21﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ
(اُن)لوگوں کے لیے	وہ سب غوروفکر کرتے ہیں	اور	اُسکی نشانیوں میں سے	پیدا کرنا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ ③	وَ
آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اور	اختلاف	تمہاری زبانوں (کا)	اور

اَلْوَانِكُمْ ③ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ④	لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿22﴾
تمہارے رنگوں (کا)	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	علم والوں کے لیے

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ ③	بِالَّيْلِ ⑤	وَ	النَّهَارِ
اور	اُس کی نشانیوں میں سے	تمہارا سونا	رات کو	اور	دن (کو)

وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اِنَّ ⑥	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اور	تمہارا تلاش کرنا	اُس کے فضل سے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ ①	يَّسْمَعُوْنَ ﴿23﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ
اُن لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سنتے ہیں	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ ⑦	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا
(کہ) وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور	اُمید دلانے (کے لیے)

ضروری وضاحت

① قَوْم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔② علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔④ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑥ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور وہ نازل کرتا ہے آسمان سے پانی
فَيُحْيِ بِهِ الْاَرْضَ	پھر وہ زندہ کرتا ہے اس کے ذریعے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اس کی موت (ویرانی) کے بعد
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ	کہ قائم ہیں آسمان اور زمین اس کے حکم سے
ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ	پھر جب وہ پکارے گا تمہیں
دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ	ایک بار پکارنا زمین سے،
اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾	(تو) اچانک تم سب باہر نکل آؤ گے۔ ﴿25﴾
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اُسی کا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾	سب اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، طاؤس ورباب، علم وحکمت۔
يُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَيُحْيِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْاَرْضَ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
بَعْدَ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
مَوْتِهَا	موت وحیات، سماعِ موتیٰ، میت۔
لِّقَوْمٍ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
يَّعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
تَقُوْمَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
دَعَاكُمْ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
تَخْرُجُوْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيِ	بِهِ ①
اور	وہ نازل کرتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس کے ذریعے

الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ②	لَاٰيٰتٍ ③
زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ ④	يَّعْقِلُوْنَ (24)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖۤ
(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب عقل رکھتے ہیں	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ	تَقُوْمَ ③	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ ؕ ①
کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	اس کے حکم سے

ثُمَّ	اِذَا ⑤	دَعَاكُمْ ⑥	دَعْوَةً ③⑦ ۖ	مِّنَ الْاَرْضِ ۖ
پھر	جب	وہ پکارے گا تمہیں	ایک بار پکارنا	زمین سے

اِذَآ ⑤	اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ⑧ (25)	وَ	لَهٗ	مَنْ
(تو) اچانک	تم سب باہر نکل آؤ گے	اور	اُسی کا (ہے)	جو

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ (26)
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	سب	اُسی کے	سب فرمانبردار

ضروری وضاحت

① بِہٖ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ ات، ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ قوم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑥ دَعَا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ⑦ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے، تاکید کے لیے آیا ہے۔ ⑧ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	اور (اللہ) وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	پھر وہی اُسے لوٹائے گا (یعنی دوبارہ پیدا کرے گا)
وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ	اور وہ بہت آسان ہے اُس پر
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	اور اُسی کے لیے ہے اعلیٰ مثال
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	آسمانوں اور زمین میں
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۧ ﴿27﴾	اور وہی انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿27﴾
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا	اُس نے بیان کی تمہارے لیے ایک مثال
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ	تمہارے نفسوں میں سے
هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا	کیا تمہارے لیے (ان غلاموں) میں سے جن کے
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ	مالک ہیں تمہارے دائیں ہاتھ کوئی شریک ہیں
فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ	اُس (چیز) میں جو ہم نے رزق دیا تمہیں
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ	کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو جاؤ، تم ڈرتے ہو اُن سے

ع 3 8 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَبْدَؤُا	ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُعِيْدُهٗ	اعادہ، مسیح موعود، عود کر آنا۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
الْمَثَلُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الْاَعْلٰى	ادنیٰ و اعلیٰ، علو منزلت، عالی شان۔
فِي	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
مَلَكَتْ	مالک، ملکیت، املاک۔
اَيْمَانُكُمْ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
شُرَكَآءَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
سَوَآءٌ	مساوی، مساوات، خط استواء۔
تَخَافُوْنَهُمْ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اور	وہ	جو	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق (کو)	پھر	وہ لوٹائے گا اُسے

وَ	هُوَ	اَهْوَنُ ①	عَلَيْهِ ط	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ
اور	وہ	بہت آسان	اُس پر	اور	اُسی کے لیے	مثال

الْاَعْلٰى ①	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ ج	وَ
اعلیٰ	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور

هُوَ الْعَزِيْزُ ③④	الْحَكِيْمُ ④ ع (27)	ضَرَبَ ⑤	لَكُمْ
وہی انتہائی غالب	بہت حکمت والا	اُس نے بیان کی	تمہارے لیے

مَّثَلًا ⑥	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ط	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ
ایک مثال	تمہارے نفسوں میں سے	کیا	تمہارے لیے	(ان غلاموں) میں سے

مَّا	مَلَكَتْ ②	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ شُرَكَآءَ ⑦	فِيْ مَا
جن کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	کوئی شریک	(اُس چیز) میں جو

رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوْنَهُمْ
ہم نے رزق دیا تمہیں	(کہ) پس تم (اور وہ)	اس میں	برابر (ہوجاؤ)	تم سب ڈرتے ہو اُن سے

ع 3/8/6

ضروری وضاحت

① یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ضَرَبَ کا لفظی ترجمہ مارا ہے لیکن اگر اُسی جملے میں مَثَلًا ہو تو اس سے مراد بیان کیا ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ مِنْ کا ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ	اپنے (برابر کے) لوگوں سے ڈرنے کی طرح
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اِسی طرح ہم کھول کھول کر آیات بیان کرتے ہیں
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿28﴾
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	بلکہ پیروی کی (اُن لوگوں نے) جنہوں نے ظلم کیا
اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	اپنی خواہشات کی علم کے بغیر
فَمَنْ يَّهْدِيْ	پھر کون ہدایت دے سکتا ہے (اُسے)
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ	جسے اللہ نے گمراہ کر دیا
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾	اور نہیں ہے اُنکے لیے کوئی مدد کرنے والے۔ ﴿29﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ	پس آپ سیدھا رکھیں اپنا چہرہ دین کے لیے یکسو ہو کر
فِطْرَتَ اللّٰهِ	(اختیار کر) اللہ کی فطرت کو
الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ	جس پر اُس نے پیدا کیا لوگوں کو
لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ	کسی طرح بدلنا (جائز) نہیں اللہ کی پیدائش (فطرت) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَخِيْفَتِكُمْ	کماحقہ، کالعدم/خوف، خائف۔	فَاَقِمْ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
نُفَصِّلُ	تفصیل، مفصل، تفصیلات۔	وَجْهَكَ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
يَّعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	حَنِيْفًا	دین حنیف۔
اتَّبَعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	فِطْرَتَ	فطرت، فطرتی طور پر۔
اَهْوَاۗءَهُمْ	ہوائے نفس۔	النَّاسَ	عوام الناس، بعض الناس۔
يَّهْدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	لَا	لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔
اَضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔	تَبْدِيْلَ	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
نّٰصِرِيْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	لِخَلْقِ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

كَخِيْفَتِكُمْ ①	اَنْفُسَكُمْ ① ط	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ
تمہارے ڈرنے کی طرح	اپنے (برابر کے) لوگوں سے	اِسی طرح	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ ②	يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ
آیات	اُن لوگوں کے لیے	وہ سب عقل رکھتے ہیں	بلکہ	پیروی کی	جن

ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ج	فَمَنْ ③	يَّهْدِيْ
سب نے ظلم کیا	اپنی خواہشات (کی)	علم کے بغیر	پھر کون	وہ ہدایت دے سکتا ہے

مَنْ ③	اَضَلَّ	اللّٰهُ ④ ط	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾
جسے	گمراہ کردیا	اللہ (نے)	اور نہیں	اُن کے لیے	کوئی مدد کرنے والوں سے

فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا ط
پس آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	دین کے لیے	یکسو (ہوکر)

فِطْرَتَ اللّٰهِ ⑤	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ ④
اللہ کی فطرت کو (اختیار کر)	جو	اُس نے پیدا کیا	لوگوں کو

عَلَيْهَا ط	لَا	تَبْدِيْلَ ⑥	لِخَلْقِ اللّٰهِ ط
اُس پر	نہیں کوئی	بدلنا (جائز)	اللہ کی پیدائش (فطرت) کو

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② قَوْم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ فِطْرَتَ کی ت دراصل ة ہے قرآنی کتابت میں اس کو کبھی ت لکھا جاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ	یہی سیدھا دین ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿30﴾
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ	(لوگو!) اسی کی طرف رجوع کرنے والے (بنو)
وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور اُسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو
وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾	اور مت ہو جاؤ مشرکوں میں سے۔ ﴿31﴾
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا	(اُن لوگوں میں) سے جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ	اپنے دین کو، اور وہ ہو گئے کئی گروہ
كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾	ہر گروہ (اُس) پر جو اُنکے پاس ہے خوش ہیں۔ ﴿32﴾
وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ	اور جب پہنچے لوگوں کو کوئی تکلیف
دَعَوْا رَبَّهُمْ	وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو
مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ	اُس کی طرف رجوع کرتے ہوئے
ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً	پھر جب وہ چکھائے اُنہیں اپنی طرف سے کوئی رحمت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔	فَرَّقُوْا	: متفرق، تفریق، تفرقہ بازی، فرقہ واریت۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔	حِزْبٍ	: حزب اقتدار، حزب اختلاف۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔	فَرِحُوْنَ	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَسَّ	: مس، مساس۔
مُنِيْبِيْنَ	انابت الی اللہ۔	ضُرٌّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
اِلَيْهِ	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	دَعَوْا	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
اَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	اَذَاقَهُمْ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
الْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	رَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔

ذٰلِكَ ①	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ۙ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
یہی	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ② ۙ (30)	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَ	اتَّقُوْهُ ③
نہیں وہ سب جانتے	سب رجوع کرنے والے	اسی کی طرف	اور	تم سب ڈرو اُسی سے

وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ④	وَ	لَا تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (31) ۙ
اور تم سب قائم کرو	نماز	اور	مت تم سب ہو جاؤ	مشرکوں میں سے

مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا ⑤	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا ؕ
(اُن) سے جن	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	اپنے دین کو	اور	وہ سب ہو گئے	کئی گروہ

كُلُّ	حِزْبٍۭ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ (32)	وَ	اِذَا
ہر	گروہ	(اُس) پر جو	اُن کے پاس	سب خوش	اور	جب

مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ ⑥	دَعَوْا ⑦	رَبَّهُمْ
چھوئے (پہنچے)	لوگوں (کو)	کوئی تکلیف	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)

مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً ⑥④
سب رجوع کرتے ہوئے	اُسکی طرف	پھر جب	وہ چکھائے اُنہیں	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ دَعَوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ زمانہ حال میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	(تو) اچانک ایک گروہ اُن میں سے
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾	اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ﴿33﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ	تاکہ وہ ناشکری کریں (اس) کی جو ہم نے دیا اُنہیں
فَتَمَتَّعُوْا ۥ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾	سو فائدہ اُٹھالو، پھر عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿34﴾
اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا	کیا ہم نے نازل کی ہے اُن پر کوئی دلیل
فَهُوَ يَتَكَلَّمُ	کہ وہ بول کر بتاتی ہو (اُن کو وہ چیز)
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾	جس کو وہ اُس (اللہ) کا شریک کر رہے ہیں۔ ﴿35﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب ہم چکھاتے ہیں لوگوں کو کوئی رحمت
فَرِحُوْا بِهَا ؕ	(تو) وہ خوش ہو جاتے ہیں اُس سے
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ	اور اگر پہنچتی ہے اُنہیں کوئی برائی (مصیبت)
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	اُس کی وجہ سے جو آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے
اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾	(تو) اچانک وہ نا اُمید ہو جاتے ہیں۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرِيْقٌ : متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔
لِيَكْفُرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَتَمَتَّعُوْا : متاع کارواں، مال ومتاع۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

سُلْطٰنًا : سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔
يَتَكَلَّمُ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔
اَذَقْنَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
فَرِحُوْا : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
تُصِبْهُمْ : مصیبت، مصائب۔
سَيِّئَةٌ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
قَدَّمَتْ : اقدام، قدم، مقدمہ الجیش، خیر مقدم۔
اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

اِذَا ①	فَرِيْقٌ ②	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ لا
اچانک	ایک گروہ	اُن میں سے	اپنے رب کے ساتھ	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں

لِيَكْفُرُوْا ③	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ ط	فَتَمَتَّعُوْا ④ وقفة
تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اس) کی جو	ہم نے دیا اُنہیں	سوتم سب فائدہ اُٹھالو

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾	اَمْ ⑤	اَنْزَلْنَا ⑥	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا ②
پھر عنقریب	تم سب جان لوگے	کیا	ہم نے نازل کی	اُن پر	کوئی دلیل

فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ ④	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾
(کہ) پس وہ	وہ بول کر بتاتی ہو	جس کو	وہ سب ہیں	اُسکے ساتھ	وہ سب شریک ٹھہراتے

وَاِذَآ ①	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً ②⑦	فَرِحُوْا
اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں (کو)	کوئی رحمت	(تو) وہ سب خوش ہوجاتے ہیں

بِهَا ط	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ⑦	سَيِّئَةٌ ②⑦	بِمَا
اُس سے	اور اگر	پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی برائی	(اُسکی) وجہ سے جو

قَدَّمَتْ ⑦	اَيْدِيْهِمْ	اِذَا ①	هُمْ يَقْنَطُوْنَ ⑧ ﴿36﴾
آگے بھیجا	اُنکے ہاتھوں (نے)	اچانک	وہ سب نااُمید ہوجاتے ہیں

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔② اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦ ةَ، تَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑧ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ ؕ	اور وہ تنگ کر دیتا ہے۔ (جس کے لیے وہ چاہتا ہے)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿37﴾
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ	سو آپ دیں قرابت والے کو اس کا حق
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ	اور مسکین اور مسافر کو (بھی)
ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	یہی بہتر ہے ان (لوگوں) کے لیے جو
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫	چاہتے ہیں اللہ کا چہرہ (یعنی اُس کی خوشنودی یا اُس کا دیدار)
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿38﴾
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا	اور جو تم دیتے ہو سود (پر قرض)
لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ	تاکہ وہ بڑھتا رہے لوگوں کے مالوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، شان وشوکت، رنج والم۔	يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
يَرَوْا : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الْقُرْبٰى : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
يَبْسُطُ : بساط لپیٹ دی، بساط کے مطابق ۔	حَقَّهٗ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
الرِّزْقَ : رزق، رازق، رزّاق۔	الْمِسْكِيْنَ : مسکین، مساکین۔
لِمَنْ : الحمدللہ، لہٰذا۔	ابْنَ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابنِ مریم، ابن عمر۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	وَجْهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْمُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
لِقَوْمٍ : لہٰذا، الحمدللہ / قوم، اقوام، قومیت۔	رِّبًا، لِّيَرْبُوَا۟ : ربا فری بنک، ربا حرام ہے۔

اَ ①	وَ	لَمْ	يَرَوْا ②	اَنَّ ③	اللّٰهَ	يَبْسُطُ
کیا	اور	نہیں	اُن سب نے دیکھا	کہ بیشک	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے

الرِّزْقَ ④	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ؕ
رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ تنگ کرتا ہے (یعنی وہ مقدار مقرر کرتا ہے)

اِنَّ ③	فِيْ ذٰلِكَ ⑤	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (37)
بے شک	اِس میں	یقیناً نشانیاں	(اُن) لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں

فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ
سو آپ دیں	قرابت والے (کو)	اس کا حق	اور مسکین	اور راستے کا بیٹا (مسافر)

ذٰلِكَ ⑤	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ ۫
یہی	بہتر	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب چاہتے ہیں	اللہ کا چہرہ (یعنی اُس کی خوشنودی)

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑥ (38)	وَ	مَآ
اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے	اور	جو

اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا ⑦	لِّيَرْبُوَا۟ ⑧	فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ
تم دیتے ہو	سود (پر قرض)	تاکہ وہ بڑھتا رہے	لوگوں کے مالوں میں

ضروری وضاحت

① اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔
③ اَنَّ، اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ یا
اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے
ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ لِیَرْبُوَا کے آخر میں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	تو وہ نہیں بڑھتا اللہ کے ہاں
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ	اور جو تم دیتے ہو زکوٰۃ سے
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ	تم چاہتے ہو اللہ کا چہرہ (اُس کی خوشنودی یا دیدار)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	تو وہی لوگ ہی
الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾ اَللّٰهُ	(ثواب کو) کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔﴿39﴾ اللہ تعالیٰ ہے
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ	جس نے تمہیں پیدا کیا پھر اس نے تمہیں رزق دیا
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۗ	پھر وہ تمہیں موت دیگا پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا
هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ	کیا تمہارے (بنائے) شرکاء میں سے کوئی ہے جو
يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۗ	کرتا ہو ان (کاموں) میں سے کچھ بھی۔
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع 4/13/7	(اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔﴿40﴾
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	فساد ظاہر ہو گیا خشکی اور سمندر میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْبُوْا : ربا فری بنک، ربا حرام ہے۔	يُمِيْتُكُمْ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔
عِنْدَ : عند اللہ، عند الناس، عندیہ۔	يُحْيِيْكُمْ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
مَآ : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	يَّفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	سُبْحٰنَهٗ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	ظَهَرَ : ظاہر، مظاہر، مظہر، مظاہرہ، ظہور۔
وَجْهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	الْفَسَادُ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
الْمُضْعِفُوْنَ : ذواضعاف اقل۔	الْبَرِّ : برّی افواج، بحر وبرّ۔
خَلَقَكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْبَحْرِ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ وبحر۔

فَلَا	يَرْبُوْا①	عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	وَمَآ	اٰتَيْتُمْ②	مِّنْ زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ
تو نہیں	وہ بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور جو	تم دیتے ہو	زکوۃ سے	تم سب چاہتے ہو

وَجْهَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾③④
اللہ کا چہرہ (یعنی دیدار یا خوشنودی)	تو وہی لوگ	ہی (ثواب کو) سب کئی گنا بڑھانے والے (ہیں)

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ
اللہ تعالیٰ	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	رزق دیا تمہیں

ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ؕ
پھر	وہی موت دیگا تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا تمہیں

هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّفْعَلُ
کیا	تمہارے (بنائے) شرکاء میں سے کوئی (ہے)	جو	وہ کرتا ہو

مِنْ ذٰلِكُمْ⑤	مِّنْ شَيْءٍ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى⑥
اُن (کاموں) میں سے	کسی چیز سے	وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے

عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
اس سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہوگیا	فساد	خشکی میں	اور سمندر (میں)

ع 4 13 7

ضروری وضاحت

① يَرْبُوْا کے آخر میں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا جاتا ہے۔② اٰتَيْتُمْ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑥ یہاں تا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ	اس وجہ سے جو کمایا لوگوں کے ہاتھوں نے
لِيُذِيْقَهُمْ	تاکہ (اللہ) مزہ چکھائے اُنہیں
بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا	بعض (اس کا) جو انہوں نے عمل کیا
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾	تاکہ وہ رجوع کریں (یعنی باز آجائیں)۔﴿41﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	آپ کہہ دیجیے چلو پھرو زمین میں
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پھر دیکھو کیسا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو (اُن) سے پہلے تھے
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾	اِن کے اکثر مشرک تھے۔﴿42﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	پس آپ سیدھا رکھیں اپنا چہرہ سیدھے دین کی طرف
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ وہ دن آئے
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ	(کہ) نہیں ہے اُس کا ٹلنا اللہ کی طرف سے
يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾	اس دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔﴿43﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	فَانْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
اَيْدِي	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
لِيُذِيْقَهُمْ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	مُّشْرِكِيْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	فَاَقِمْ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَجْهَكَ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
سِيْرُوْا	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔	يَوْمٌ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَرَدَّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔

بِمَا ①	كَسَبَتْ ②	اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ ③
(اس) وجہ سے جو	کمایا	لوگوں کے ہاتھوں (نے)	تاکہ وہ مزہ چکھائے انہیں

بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ④ (41)
بعض (اس کا)	جو	ان سب نے عمل کیا	تاکہ وہ سب رجوع کریں (یعنی باز آجائیں)

قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا ⑤	كَيْفَ	كَانَ ⑥
آپ کہہ دیجیے	تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ ②	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ ؕ	كَانَ ⑥	اَكْثَرُهُمْ
انجام	(اُن لوگوں کا) جو	(اُن) سے پہلے (تھے)	تھے	ان کے اکثر

مُّشْرِكِيْنَ (42)	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ ⑦
سب شرک کرنے والے	پس آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	سیدھے دین کی طرف

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ ⑧
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آئے	دن	(کہ) نہیں کوئی ٹلنا

لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ (43)
اُس کا	اللہ (کی طرف) سے	اس دن	وہ سب جدا جدا ہوجائیں گے۔

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ ھُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ کی طرف ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

مَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ۚ	جس نے کفر کیا تو اُسی پر ہے اُس کا کفر
وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنۡفُسِهِمۡ	اور جس نے نیک عمل کیے تو اپنے نفسوں کے لیے
يَمۡهَدُوۡنَ ۙ﴿44﴾	وہ راستہ سنوارتے ہیں۔ ﴿44﴾
لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	تاکہ وہ بدلہ دے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے اپنے فضل سے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿45﴾	بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنۡ يُّرۡسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ	کہ وہ بھیجتا ہے ہوائیں خوشخبری دینے والیاں (بنا کر)
وَّلِيُذِيۡقَكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ	اور تاکہ وہ چکھائے تمہیں اپنی رحمت سے کچھ
وَلِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ بِاَمۡرِهٖ	اور تاکہ چلیں کشتیاں اُس کے حکم سے
وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ	اور تاکہ تم تلاش کرو اُس کے فضل سے
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿46﴾	اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرَ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
فَعَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُحِبُّ	حب، حبیب، محب، محبت۔
عَمِلَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يُّرۡسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
صَالِحًا	صلح، اصلاح، اعمالِ صالحہ۔	الرِّيَاحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
فَلِاَنۡفُسِهِمۡ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	مُبَشِّرٰتٍ	بشارت، مبشر، بشیر۔
لِيَجۡزِىَ	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	لِيُذِيۡقَكُمۡ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	لِتَجۡرِىَ	جاری، اجرا، جاری و ساری۔
فَضۡلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	تَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکرگزار۔

مَنْ ①	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ② ج	وَ	مَنْ ①
جس نے	کفر کیا	تو اُسی پر	اُس کا کفر	اور	جس نے

عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾ لا	لِيَجْزِيَ ③
عمل کیے	نیک	تو اپنے نفسوں کے لیے	وہ سب راستہ سنوارتے ہیں	تاکہ وہ بدلہ دے

الَّذِيْنَ ④	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑤	مِنْ فَضْلِهٖ ② ط
(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور اُن سب نے اعمال کیے	نیک	اپنے فضل سے

اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ ②
بلاشبہ وہ	نہیں وہ پسند کرتا	کافروں (کو)	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ ⑤⑥	وَّ	لِيُذِيْقَكُمْ ③
کہ	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیاں (بناکر)	اور	تاکہ وہ چکھائے تمہیں

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ ②	وَ	لِتَجْرِيَ ③⑤	الْفُلْكُ ⑦	بِاَمْرِهٖ ②	وَ
اپنی رحمت سے	اور	تاکہ چلیں	کشتیاں	اُس کے حکم سے	اور

لِتَبْتَغُوْا ③	مِنْ فَضْلِهٖ ②	وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑧ ﴿46﴾
تاکہ تم سب تلاش کرو	اُس کے فضل سے	اور	تاکہ تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑤ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦اَلْفُلْكُ واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑧كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے
مِنۡ قَبۡلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ	آپ سے پہلے کئی رسول اُن کی قوم کی طرف
فَجَآءُوۡهُمۡ	تو وہ آئے اُنکے پاس
بِالۡبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ (پھر بھی قوم نے جھٹلایا)
فَانۡتَقَمۡنَا مِنَ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا ؕ	تو ہم نے انتقام لیا اُن (لوگوں) سے جنھوں نے جرم کیے
وَكَانَ حَقًّا عَلَيۡنَا	اور ہم پر حق تھا (یعنی لازم تھا)
نَصۡرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿47﴾	مؤمنوں کی مدد کرنا۔ ﴿47﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ	اللہ (وہ ہے) جو بھیجتا ہے ہوائیں
فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَيَبۡسُطُهٗ	تو وہ اُٹھاتی ہیں بادل، پھر وہ پھیلا دیتا ہے اُسے
فِى السَّمَآءِ كَيۡفَ يَشَآءُ	آسمان میں جیسے وہ چاہتا ہے
وَيَجۡعَلُهٗ كِسَفًا	اور وہ کر دیتا ہے اُسے ٹکڑے ٹکڑے
فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ	پھر آپ دیکھتے ہیں بارش کو وہ نکلتی ہے اُسکے درمیان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	رسم و رواج، فہم و فراست، علم و حکمت۔	الرِّيٰحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَيَبۡسُطُهٗ	بساط لپیٹنا، بساط کے مطابق۔
قَبۡلِكَ	قبل از وقت، قبل از غذا، قبل از کلام۔	السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض و سماء۔
بِالۡبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
فَانۡتَقَمۡنَا	انتقام، انتقامی کاروائی۔	يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَجۡرَمُوۡا	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	فَتَرَى	روئیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
نَصۡرُ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	يَخۡرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	خِلٰلِهٖ	خلل، مخل، خلال۔

وَ	لَقَدْ ①	اَرْسَلْنَا ②	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	(کئی) رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ ③	بِالْبَيِّنٰتِ ④	فَانْتَقَمْنَا ②
اُن کی قوم کی طرف	تو وہ سب آئے اُنکے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	تو ہم نے انتقام لیا

مِنَ الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا ؕ	وَ	كَانَ ⑤	حَقًّا	عَلَيْنَا
(اُن لوگوں) سے جن	سب نے جرم کیے	اور	تھا	حق (یعنی لازم تھا)	ہم پر

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ ⑥
سب مؤمنوں کی مدد کرنا	اللہ (وہ ہے)	جو	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں

فَتُثِيْرُ ④	سَحَابًا ⑥	فَيَبْسُطُهٗ	فِي السَّمَآءِ
تو وہ اُٹھاتی ہیں	بادل	پھر وہ (اللہ) پھیلا دیتا ہے اُسے	آسمان میں

كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا ⑥
جیسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ کر دیتا ہے اُسے	ٹکڑے ٹکڑے

فَتَرَى	الْوَدْقَ ⑥	يَخْرُجُ ⑦	مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ
پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش (کو)	وہ نکلتی ہے	اُسکے درمیان سے

ضروری وضاحت

① لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ ات اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر یا دو زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
⑦ يَخْرُجُ فعل مذکر ہے کیونکہ اسکا تعلق "بارش" سے ہے اور وہ اُردو زبان میں مؤنث ہے، اسلیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ	پھر جب وہ پہنچاتا (برساتا) ہے اُس کو
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ	جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾	(تو) اچانک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ ﴿48﴾
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ	حالانکہ بلاشبہ وہ تھے (اس) سے قبل
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ	کہ وہ (بارش) اُتاری جائے اُن پر اس سے پہلے
لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾ فَانْظُرْ	(ہی) یقیناً نا اُمید ہونیوالے۔ ﴿49﴾ سو آپ دیکھیں
اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ	اللہ کی رحمت کے نشانات کی طرف کیسے
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے زمین کو اسکی موت (ویرانی) کے بعد
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ	بیشک وہ یقیناً زندہ کرنے والا ہے مردوں کو
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿50﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿50﴾
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا	اور بلاشبہ اگر ہم بھیجیں کوئی ہوا
فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا	پھر وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو زرد پڑی ہوئی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَ : مصیبت، مصائب۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل از طعام، قبل از کلام۔
يُّنَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَانْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
اٰثٰرِ : آثار، آثار قدیمہ۔
رَحْمَتِ : رحمت، رحم، مرحوم۔
يُحْيِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
رِيْحًا : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
فَرَاَوْهُ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مُصْفَرًّا : صفراء، صفراوی طبیعت۔

مِنْ عِبَادِهٖٓ	يَّشَآءُ	مَنْ	بِهٖ	اَصَابَ	فَاِذَآ
اپنے بندوں میں سے	وہ چاہتا ہے	جس پر	اُس کو	وہ پہنچاتا (برساتا) ہے	پھر جب

مِنْ قَبْلِ	كَانُوْا	اِنْ②	وَ	هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ①ج (48)	اِذَا
(اس) سے قبل	وہ سب تھے	بلاشبہ	حالانکہ	وہ سب خوش ہوجاتے ہیں	(تو) اچانک

لَمُبْلِسِيْنَ (49)	مِّنْ قَبْلِهٖ	عَلَيْهِمْ	يُّنَزَّلَ③	اَنْ
سب یقیناً نااُمید ہونے والے	اس سے پہلے	اُن پر	وہ (بارش) اُتاری جائے	کہ

يُحْيِ④	كَيْفَ	رَحْمَتِ اللّٰهِ	اِلٰٓى اٰثٰرِ	فَانْظُرْ
وہ زندہ (آباد) کرتا ہے	کیسے	اللہ کی رحمت کے	نشانات کی طرف	سو آپ دیکھیں

لَمُحْيِ④	ذٰلِكَ	اِنَّ	بَعْدَ مَوْتِهَاؕ	الْاَرْضَ
یقیناً زندہ کرنے والا	وہ	بے شک	اسکی موت (ویرانی) کے بعد	زمین (کو)

قَدِيْرٌ (50)	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	هُوَ	وَ	الْمَوْتٰىج
خوب قدرت رکھنے والا	ہر چیز پر	وہ	اور	مردوں (کو)

مُصْفَرًّا	فَرَاَوْهُ	رِيْحًا⑤	اَرْسَلْنَا	لَئِنْ	وَ
زرد پڑا ہوا	پھر وہ سب دیکھیں اس (کھیت) کو	کوئی ہوا	ہم بھیجیں	بلاشبہ اگر	اور

ضروری وضاحت

①هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔② اِنْ دراصل اِنَّ تھا، تخفیف کے لیے اِنْ ہوگیا ہے۔③ فعل کے شروع میں يَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے ہوتا ہے۔④ يُحْيِ دراصل يُحْيِيْ تھا اور مُحْيِ دراصل مُحْيِيْ تھا پھر پڑھنے میں آسانی کے لیے آخری يْ کو ساکن کیا گیا تو يُحْيِيْ اور مُحْيِيْ ہوگیا جسے يُحْيِ اور مُحْيِ لکھا جاسکتا ہے پھر اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے کھڑی زیر کو صرف زیر سے بدلا گیا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾	یقیناً اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگیں۔ ﴿51﴾
فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى	تو بیشک آپ نہیں سنا سکتے مُردوں کو
وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ	اور آپ نہیں سنا سکتے بہروں کو پکار
اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾	جب وہ لوٹ جائیں پیٹھ پھیر کر۔ ﴿52﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ	اور نہیں ہیں آپ ہدایت پر لانے والے اندھوں کو
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اُن کی گمراہی سے
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ	نہیں آپ سنا سکتے مگر (اُسے) جو ایمان لاتا ہے
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع	ہماری آیات پر پھر وہ فرمانبردار ہیں۔ ﴿53﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ	اللّٰہ (وہ ہے) جس نے پیدا کیا تمہیں کمزوری (کی حالت) سے
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً	پھر اُس نے بنادی کمزوری کے بعد قوت
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	پھر اس نے بنادی قوت کے بعد
ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ	کمزوری اور بڑھاپا

ع 5 13 8

قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْفُرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	ضَلٰلَتِهِمْ	: ضلالت وگمراہی۔
لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللّٰہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
تُسْمِعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔	يُّؤْمِنُ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الْمَوْتٰى	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔	مُّسْلِمُوْنَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
وَ	: شان وشوکت، صبر وتحمل، علم وحکمت۔	خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الدُّعَآءَ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	ضُعْفٍ	: ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
مُدْبِرِيْنَ	: دُبر، اِدبار۔	بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
بِهٰدِ	: بالمقابل، بالواسطہ/ ہدایت، ہادی، مہدی۔	قُوَّةً	: قوت، قوی، مقوی۔

لَّظَلُّوْا ①	مِنْۢ بَعْدِهٖ ②	يَكْفُرُوْنَ (51)	فَاِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ
یقیناً وہ سب ہوجائیں	اسکے بعد	وہ سب ناشکری کرنے لگیں	تو بیشک آپ	نہیں آپ سنا سکتے

الْمَوْتٰى	وَ	لَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا
مُردوں (کو)	اور	نہیں آپ سنا سکتے	بہروں (کو)	پکار	جب	وہ سب لوٹ جائیں

مُدْبِرِيْنَ ③ (52)	وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِی ④	الْعُمْيِ
سب پیٹھ پھیرنے والے (بن کر)	اور نہیں	آپ	ہرگز ہدایت پر لانے والے	اندھوں (کو)

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ⑤ ط	اِنْ ⑥	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ
اُن کی گمراہی سے	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	(اُسے) جو	وہ ایمان لاتا ہے

بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (53) ع	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ ⑦
ہماری آیات پر	پھر وہ	سب فرمانبرار	اللّٰہ (وہ ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں

مِّنْ ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ ②	قُوَّةً
کمزوری (کی حالت) سے	پھر	اُس نے بنادی	کمزوری کے بعد	قوت

ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ②	ضُعْفًا	وَّ	شَيْبَةً ط
پھر	اس نے بنادی	قوت کے بعد	کمزوری	اور	بڑھاپا

ع 13 5 8

قرء حفص بفتح الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ه 12

ضروری وضاحت

① لَ تاکید کی علامت ہے۔② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس طرح بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے۔⑤ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿54﴾	اور وہی خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ﴿54﴾
وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن قیامت قائم ہو گی
یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ	مجرم قسمیں کھائیں گے
مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ	نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں) سوائے ایک گھڑی کے
كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾	اِسی طرح وہ (دنیا میں) بہکائے جاتے تھے۔ ﴿55﴾
وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو دیے گئے علم اور ایمان
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ	بلاشبہ یقیناً تم ٹھہرے اللہ کی کتاب (لوحِ محفوظ) میں
اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ۫	قیامت کے دن تک
فَهٰذَا یَوْمُ الْبَعْثِ	تو یہ قیامت کا دن ہے
وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾	اور لیکن تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿56﴾
فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ	تو اُس دن نہیں نفع دے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَخْلُقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اَلْمُجْرِمُوْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
مَا	ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	غَیْرَ	دیارِ غیر، غیر اللہ، غیر معروف۔
یَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَلْعَلِیْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَلْقَدِیْرُ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	اَلْبَعْثِ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
یَوْمَ	یوم، ایام، یومِ آخرت۔	فَهٰذَا	حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہٰذا من فضلِ ربی۔
تَقُوْمُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
یُقْسِمُ	قسم کھانا، قسمیں۔	یَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔

يَخۡلُقُ	مَا	يَشَآءُ ؕ	وَ	هُوَالۡعَلِيۡمُ ①②	الۡقَدِيۡرُ ② ﴿54﴾
وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہی خوب علم والا	بہت قدرت والا

وَ	يَوۡمَ	تَقُوۡمُ ③	السَّاعَةُ ③	يُقۡسِمُ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۙ
اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	وہ قسمیں کھائیں گے	سب مجرم

مَا	لَبِثُوۡا	غَيۡرَ	سَاعَةٍ ؕ ③	كَذٰلِكَ
نہیں	وہ سب ٹھہرے (دنیا میں)	سوائے	ایک گھڑی (کے)	اسی طرح

كَانُوۡا يُؤۡفَكُوۡنَ ④⑤ ﴿55﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا ⑥
تھے وہ سب بہکائے جاتے	اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے

الۡعِلۡمَ	وَ	الۡاِيۡمَانَ	لَقَدۡ ⑦	لَبِثۡتُمۡ	فِيۡ كِتٰبِ اللّٰهِ
علم	اور	ایمان	بلاشبہ یقیناً	تم ٹھہرے	اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں

اِلٰى يَوۡمِ الۡبَعۡثِ ز	فَهٰذَا	يَوۡمُ الۡبَعۡثِ	وَ	لٰكِنَّكُمۡ
قیامت کے دن تک	تو یہ	قیامت کا دن	اور	لیکن تم

كُنۡتُمۡ	لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿56﴾	فَيَوۡمَئِذٍ	لَّا	يَنۡفَعُ
تھے تم	نہیں تم سب جانتے	تو اس دن	نہیں	وہ نفع دے گا

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی یا وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں وۡا اور وۡنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ اُوۡتُوا دراصل اُوۡتِيُوۡا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوۡتُوا ہو گیا ہے۔ ⑦ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَعۡذِرَتُهُمۡ	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا اُن کا عذر کرنا
وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿57﴾	اور نہ وہ سب توبہ طلب کیے جائیں گے۔ ﴿57﴾
وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بیان کیا لوگوں کے لیے
فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	اِس قرآن میں ہر (قسم کی) مثال سے
وَلَئِنۡ جِئۡتَهُمۡ بِاٰيَةٍ	اور بلا شبہ اگر آپ لائیں اِن کے پاس کوئی نشانی
لَّيَقُوۡلَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	ضرور بالضرور کہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿58﴾	نہیں ہو تم مگر جھوٹ بولنے والے۔ ﴿58﴾
كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ	اِسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے
عَلٰى قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿59﴾	(اِن لوگوں کے) دلوں پر جو نہیں جانتے۔ ﴿59﴾
فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تو آپ صبر کیجیے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔
وَّلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ	اور ہرگز ہلکا (بے وزن) نہ کر دیں آپ کو
الَّذِيۡنَ لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿60﴾ ع	(وہ لوگ) جو یقین نہیں رکھتے۔ ﴿60﴾

ع 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَعۡذِرَتُهُمۡ : عذر، معذرت، معذور۔
وَ : شان و شوکت، صبر و تحمل، علم و حکمت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
ضَرَبۡنَا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
لِلنَّاسِ : الحمدللہ، لہٰذا/عوام الناس، بعض الناس۔
مَثَلٍ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
لَيَقُوۡلَنَّ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَفَرُوۡۤا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اِلَّا : اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
مُبۡطِلُوۡنَ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔
قُلُوۡبِ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب و اذہان۔
يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَاصۡبِرۡ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
يَسۡتَخِفَّنَّكَ : خفیف، مخفف۔
يُوۡقِنُوۡنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَا
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اُن کا عذر کرنا	اور	نہ

هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ①②③ (57)	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ
وہ سب توبہ طلب کیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	وَ	لَئِنْ	جِئْتَهُمْ
اِس قرآن میں	ہر مثال سے	اور	بلاشبہ اگر	آپ لائیں اِن کے پاس

بِاٰيَةٍ ④⑤	لَّيَقُوْلَنَّ ⑥	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ⑦	اَنْتُمْ
کسی نشانی کو	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	نہیں	تم

اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ ⑧ (58)	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ
مگر	سب جھوٹ بولنے والے	اِسی طرح	وہ مہر لگا دیتا ہے	اللہ	(اِن لوگوں کے) دلوں پر

الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ (59)	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
جو	نہیں وہ سب جانتے	تو آپ صبر کیجیے	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا

وَ	لَا	يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا يُوْقِنُوْنَ ع (60)
اور	نہ	ہرگز وہ آپ کو ہلکا (بے وزن) کر دیں	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب یقین رکھتے۔

ع 6 7 9

ضروری وضاحت

① هُمْ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔② اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

رُكُوْعَاتُهَا 04 | 31 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ 57 | اٰيَاتُهَا 34

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	الم۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔ ﴿2﴾
هُدًى وَّ رَحْمَةً	ہدایت اور رحمت ہیں
لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾	نیکی کرنے والوں کے لیے ﴿3﴾
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ	جو نماز قائم کرتے ہیں
وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾	اور آخرت پر (بھی) وہی یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ	وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿5﴾
وَمِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ	جو خریدتا ہے لغو (بے کار) بات کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتٰبِ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	بِالْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
الْحَكِيْمِ	حکیم، حکمت، حکماء، حکمت و دانائی۔	يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَّ	شان و شوکت، صبر و تحمل، علم و حکمت۔	مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
رَحْمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔	الْمُفْلِحُوْنَ	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
لِّلْمُحْسِنِيْنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	يَّشْتَرِيْ	مشتری ہوشیار باش، بیع و شرا۔
يُقِيْمُوْنَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	لَهْوَ	لہو و لعب، لہو الحدیث۔
الصَّلٰوةَ	صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ، صلاۃ تسبیح۔	الْحَدِيْثِ	حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝1	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ ②	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝2 لا	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً ②
الٓمّٓ	یہ	آیات	حکمت والی کتاب کی	ہدایت	اور	رحمت

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ③ ۝3 لا	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ②
نیکی کرنے والوں کے لیے	جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز

وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ②	وَ	هُمْ
اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ سب

بِالْاٰخِرَةِ ②	هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④ ۝4 ط	اُولٰٓئِكَ ⑤	عَلٰى هُدًى
آخرت پر	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہی لوگ	ہدایت پر

مِّنْ رَّبِّهِمْ ⑥	وَ	اُولٰٓئِكَ ⑤	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ③ ۝5
اپنے رب (کی طرف) سے	اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ ⑦	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ الْحَدِيْثِ
اور	لوگوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	وہ خریدتا ہے	لغو (بے کار) بات (کو)

ضروری وضاحت

① تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔② ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ هُمْ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ
ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	تا کہ وہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا	بغیر علم کے اور (تا کہ) وہ بنائے اُسے (یعنی اللہ کی راہ کو)
هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	مذاق، یہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝6	رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ۝6
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُس پر ہماری آیتیں
وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا	(تو) منہ پھیر لیتا ہے تکبر کرتے ہوئے
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا	گویا کہ اُس نے سنا ہی نہیں اُنہیں
كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ	گویا کہ اُس کے کانوں میں بوجھ ہے
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝7	سو خوشخبری دے دیں اُسے دردناک عذاب کی۔ ۝7
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۙ ۝8	اُن کے لیے نعمت کے باغات ہیں۔ ۝8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُضِلَّ	ضلالت و گمراہی۔	مُسْتَكْبِرًا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَسْمَعْهَا	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
بِغَيْرِ	دیارِ غیر، غیر اللہ، غیر حتمی۔	فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	فَبَشِّرْهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔
يَتَّخِذَهَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَلِيْمٍ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
هُزُوًا	استہزا کرنا۔	عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مُّهِيْنٌ	توہین آمیز، اہانت۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔	النَّعِيْمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

لِيُضِلَّ ①	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ۖ
تاکہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستے سے	بغیر	علم

وَّ	يَتَّخِذَهَا	هُزُوًا ؕ	اُولٰٓئِكَ ②	لَهُمْ ③
اور	(تاکہ) وہ بنائے اُسے (یعنی اللہ کی راہ کو)	مذاق	یہی لوگ ہیں کہ	اُن کے لیے

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿6﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى ④⑤	عَلَيْهِ
عذاب	رسوا کرنے والا	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اُس پر

اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا ⑥	كَاَنْ	لَّمْ يَسْمَعْهَا ⑦
ہماری آیتیں	(تو) وہ منہ پھیر لیتا ہے	تکبر کرنے والا	گویا کہ	اُس نے سنا ہی نہیں اُنہیں

كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا ۚ	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ
گویا کہ	اُس کے دونوں کانوں میں	بوجھ	سو خوشخبری دے دیں اُسے	عذاب کی

اَلِيْمٍ ﴿7﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
دردناک	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ④	لَهُمْ ③	جَنّٰتُ ④	النَّعِيْمِ ﴿8﴾ لا
نیک	اُن کے لیے	باغات	نعمت والے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ ② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ④ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ	اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾	اور وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔﴿9﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	اُس نے پیدا کیا آسمانوں کو
بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا	ستونوں کے بغیر تم دیکھتے ہو اُنہیں۔
وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ	اور اُس نے گاڑھ دیے زمین میں مضبوط پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ	تاکہ وہ ہلا (نہ) دے تم کو
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ	اور اُس نے پھیلا دیے اُس میں ہر قسم کے چوپائے
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا	پھر ہم نے اُگائے اُس میں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿10﴾	ہر عمدہ قسم سے (غلے)۔﴿10﴾
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ	یہ اللہ کی مخلوق ہے تو تم مجھے دکھاؤ
مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	کیا پیدا کیا ہے (اُن معبودوں نے) جو اُس کے سوا ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔	اَلْقٰى	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْاَرْضِ	: ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
وَعْدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
حَقًّا	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکمت و دانائی۔	فَاَنْۢبَتْنَا	: نباتات و جمادات۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	زَوْجٍ	: زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔	كَرِيْمٍ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
تَرَوْنَهَا	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	هٰذَا	: حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط ①	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا ط	وَ	هُوَالْعَزِيْزُ ②③
سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	اللہ کا وعدہ	سچا	اور	وہی خوب غالب

الْحَكِيْمُ ③ ﴿9﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ④	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا ①
نہایت حکمت والا	اُس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	ستونوں کے بغیر	تم سب دیکھتے ہو اُنہیں

وَاَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ تَمِيْدَ ⑤④	بِكُمْ
اور اُس نے گاڑھ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ وہ ہلا (نہ) دے	تم کو

وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ط ④	وَ	اَنْزَلْنَا
اور	اُس نے پھیلا دیے	اُس میں	ہر قسم سے چوپائے	اور	ہم نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اُگائے	اُس میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيْمٍ ﴿10﴾	هٰذَا	خَلْقُ	اللّٰهِ
ہر قسم سے (غلے)	عمدہ	یہ	مخلوق	اللہ (کی)

فَاَرُوْنِيْ ⑥⑦	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ط ⑧
تو تم سب دکھاؤ مجھے	کیا	پیدا کیا	(اُن معبودوں نے) جو	اُسکے سوا

ضروری وضاحت

① یہاں هَا جمع کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ② هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی یا وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ④ ات اور ت، ة مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے لیکن کبھی ضرورتاً تاکہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ع 1 11 10

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿11﴾	بلکہ ظالم لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ ﴿11﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی لقمان کو حکمت
اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ	یہ کہ تو اللہ کا شکر کر اور جو شکر کرتا ہے
فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو بیشک صرف وہ شکر کرتا ہے اپنے نفس کے لیے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو ناشکری کرے تو بیشک اللہ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿12﴾	بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿12﴾
وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ	اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے
وَهُوَ يَعِظُهٗ	جبکہ وہ نصیحت کر رہا تھا اُسے
يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ	اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿13﴾	بیشک شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔ ﴿13﴾
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ	اور ہم نے وصیت (تاکید) کی انسان کو
بِوَالِدَيْهِ ۚ	اپنے والدین کے ساتھ (حسن سلوک کی)

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	غَنِيٌّ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حَمِيْدٌ	حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر، فتح مبین۔	لِابْنِهٖ	ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔
الْحِكْمَةَ	حکیم، حکمت، حکما، حکمت ودانائی۔	يَعِظُهٗ	وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
اشْكُرْ	شکر، شاکر، شکرانہ، شکریہ، تشکر۔	تُشْرِكْ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
لِنَفْسِهٖ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	عَظِيْمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
كَفَرَ	کفران نعمت۔	وَصَّيْنَا	وصیت، وصیت نامہ، آخری وصیت۔

ع 1 11 10

بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِیْ ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ ﴿11﴾ ع	وَ	لَقَدْ
بلکہ	سب ظالم (لوگ)	گمراہی میں	واضح	اور	بلاشبہ یقیناً

اٰتَیْنَا ①	لُقْمٰنَ	الْحِکْمَۃَ	اَنِ	اشْکُرْ ②	لِلّٰہِ ؕ
ہم نے دی	لقمان (کو)	حکمت	یہ کہ	تو شکر کر	اللہ کا

وَ	مَنْ	یَّشْکُرْ	فَاِنَّمَا ③	یَشْکُرُ	لِنَفْسِہٖ ج
اور	جو	وہ شکر کرتا ہے	تو بیشک صرف	وہ شکر کرتا ہے	اپنے نفس کے لیے

وَ	مَنْ	کَفَرَ	فَاِنَّ اللّٰہَ	غَنِیٌّ	حَمِیْدٌ ﴿12﴾
اور	جو	ناشکری کرے	تو بیشک اللہ	بہت بے پروا	بہت تعریف والا

وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِہٖ	وَ	ھُوَ یَعِظُہٗ ④
اور	جب	کہا	لقمان (نے)	اپنے بیٹے سے	جبکہ	وہ نصیحت کر رہا تھا اُسے

یٰبُنَیَّ ⑤	لَا تُشْرِکْ ⑥	بِاللّٰہِ ؕ	اِنَّ	الشِّرْکَ	لَظُلْمٌ
اے میرے بیٹے!	تو شرک نہ کر	اللہ کے ساتھ	بے شک	شرک	یقیناً ظلم

عَظِیْمٌ ﴿13﴾	وَ	وَصَّیْنَا ①	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَیْہِ ج
بہت بڑا	اور	ہم نے وصیت کی	انسان (کو)	اپنے والدین کیساتھ (حسن سلوک کی)

وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ھُوَ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑤ یہاں یٰبُنَیَّ دراصل یَا + بُنَیُوْ + ی تھا، گرامر کے اُصول کے مطابق یٰبُنَیَّ ہو گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ	اُٹھائے رکھا اُسے اُس کی ماں نے
وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	کمزوری پر کمزوری (کے باجود)
وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ	اور اُس کا دودھ چھڑانا دو سالوں میں
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ	(اور) یہ کہ تو شکر کر میرا اور اپنے والدین کا
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿14﴾	میری ہی طرف (تم سب کا) لوٹنا ہے۔﴿14﴾
وَاِنْ جَاهَدٰكَ	اور اگر وہ دونوں زور دیں تجھ پر
عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ	اس پر کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ	(اُسے) جو (کہ) نہیں ہے تجھے اُس کا کوئی علم
فَلَا تُطِعْهُمَا	تو تم اطاعت نہ کرو اُن دونوں کی
وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫	اور سلوک کر اُن دونوں سے دنیا میں اچھے طریقے سے
وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ	اور پیروی کر اُس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہے
اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	میری طرف، پھر میری ہی طرف تمہارا لوٹنا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمَلَتْهُ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	عِلْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔	تُطِعْهُمَا	اطاعت، مطیع۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صَاحِبْهُمَا	صاحب، صحابی، صحابہ، اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
عَامَيْنِ	عام الحزن، عام الفیل۔	مَعْرُوْفًا	امر بالمعروف۔
اشْكُرْ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	اتَّبِعْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
لِوَالِدَيْكَ	والد گرامی، والدین۔	سَبِيْلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
جَاهَدٰكَ	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔	اَنَابَ	انابت الی اللہ۔
تُشْرِكَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	مَرْجِعُكُمْ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

النصف

حَمَلَتْهُ ①	اُمُّهٗ	وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ
اُٹھائے رکھا اُسے	اُس کی ماں (نے)	کمزوری پر کمزوری (کے باجود)	اور	اُس کا دودھ چھڑانا

فِیْ عَامَیْنِ	اَنِ	اشْكُرْ ②	لِیْ ③	وَ	لِوَالِدَیْكَ ؕ
دو سالوں میں	(اور) یہ کہ	تو شکر کر	میرا	اور	اپنے والدین کا

اِلَیَّ ④	الْمَصِیْرُ ⑭	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ ⑤	عَلٰۤى اَنْ
میری ہی طرف	(تم سب کا) لوٹنا	اور	اگر	وہ دونوں زور دیں تجھ پر	(اس) پر کہ

تُشْرِكَ	بِیْ	مَا ⑥	لَیْسَ	لَكَ ⑦	بِهٖ
تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	(اُسے) جو	(کہ) نہیں ہے	تیرے لیے	اُس کا

عِلْمٌ ⑧ ۙ	فَلَا تُطِعْهُمَا	وَ	صَاحِبْهُمَا	فِی الدُّنْیَا
کوئی علم	تو تم اطاعت نہ کرو اُن دونوں کی	اور	سلوک کر اُن دونوں سے	دنیا میں

مَعْرُوْفًا ۡ	وَّ	اتَّبِعْ ②	سَبِیْلَ	مَنْ
اچھے طریقے (سے)	اور	تو پیروی کر	راستے کی	(اُس شخص) جو

اَنَابَ	اِلَیَّ ④ ۚ	ثُمَّ	اِلَیَّ ④	مَرْجِعُكُمْ
رجوع کرے	میری طرف	پھر	میری ہی طرف	تمہارا لوٹنا

النصف

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں الف میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں کھڑی زبر الف کے قائم مقام ہے۔ ⑥ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا	تو میں تمہیں خبر دوں گا (اُس) کی جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾	تم عمل کرتے تھے۔﴿15﴾
يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ	اے میرے پیارے بیٹے بیشک وہ (اچھائی یا برائی)
اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اگر ہو رائی کے کسی دانے کے برابر
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ	پھر وہ ہو کسی چٹان میں
اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ	یا (وہ ہو) آسمانوں میں یا زمین میں
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ	(تو) لے آئے گا اُس کو اللہ
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿16﴾	بیشک اللہ بہت باریک بین خوب خبردار ہے۔﴿16﴾
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ	اے میرے پیارے بیٹے! تو نماز قائم کر
وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور نیکی کا حکم کر اور برائی سے روک
وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ	اور صبر کر اس (تکلیف) پر جو تجھے پہنچے
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾	بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يٰبُنَيَّ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابنِ مریم، ابن عمر۔
حَبَّةٍ : حب، حبہ حبہ وصول کرنا، حبِّ کبد نوشادری۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

اَقِمِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
اُمُرْ : امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
بِالْمَعْرُوْفِ : امر بالمعروف۔
انْهَ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
الْمُنْكَرِ : منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
اصْبِرْ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر وشاکر۔
اَصَابَكَ : مصیبت، مصائب۔
عَزْمِ : عزم، عزائم، اولوا العزم۔

فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (15)
تو میں خبر دوں گا تمہیں	(اُس) کی جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

يٰبُنَيَّ ①	اِنَّهَآ	اِنْ تَكُ ②	مِثْقَالَ حَبَّةٍ ③④	مِّنْ خَرْدَلٍ
اے میرے (پیارے) بیٹے	بیشک وہ	اگر ہو	کسی دانے کے برابر	رائی سے

فَتَكُنْ ③	فِيْ صَخْرَةٍ ③	اَوْ	فِي السَّمٰوٰتِ ③	اَوْ
پھر وہ ہو	کسی چٹان میں	یا (وہ ہو)	آسمانوں میں	یا

فِي الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ ⑤	اللّٰهَ
زمین میں	(تو) وہ لے آئے گا	اُس کو	اللہ	بیشک	اللہ

لَطِيْفٌ ⑥	خَبِيْرٌ ⑥ (16)	يٰبُنَيَّ ①	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ③
بہت باریک بین	خوب خبردار	اے میرے پیارے بیٹے!	تو قائم کر	نماز

وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	اصْبِرْ
اور تو حکم کر	نیکی کا	اور تو روک	برائی سے	اور	صبر کر

عَلٰى	مَآ	اَصَابَكَ ؕ	اِنَّ ⑤	ذٰلِكَ ⑦	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (17)
(اس تکلیف) پر	جو	تجھے پہنچے	بے شک	یہ	ہمت کے کاموں میں سے

ضروری وضاحت

① یہاں يٰبُنَيَّ دراصل يَا + بُنَيْوٌ + ى تھا، گرامر کے اُصول کے مطابق اُسے يٰبُنَيَّ کیا گیا ہے۔② تَكُ دراصل تَكُوْنُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو اور پھر تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔③ ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ	اور نہ پُھلا اپنا رخسار لوگوں کے لیے
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ	اور مت چل زمین میں اکڑ کر
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	بیشک اللہ نہیں پسند کرتا
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿18﴾	ہر تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو۔﴿18﴾
وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ	اور میانہ روی رکھ اپنی چال میں
وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ	اور پست رکھ اپنی آواز کو
اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ	بے شک بدترین آوازوں میں سے
لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۧ﴿19﴾	یقیناً گدھوں کی آواز ہے۔﴿19﴾
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ نے
سَخَّرَ لَكُمْ	مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے
مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ	اور اُس نے پوری کر دیں تم پر اپنی نعمتیں

ع 2 8 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔	صَوْتِكَ	صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتِ صحرا۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَنْكَرَ	منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔	تَرَوْا	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔
الْاَرْضِ	حبیب، محب، محبت، محبوب۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
يُحِبُّ	ارض وسماء، قطعہ اراضی۔	الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَخُوْرٍ	فخر، تفاخر، فخر وغرور۔	نِعَمَهٗ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

وَ	لَا	تُصَعِّرْ ①	خَدَّكَ ②	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ
اور	نہ	تو پھلا	اپنا رخسار	لوگوں کے لیے	اور	مت	تو چل

فِي الْأَرْضِ	مَرَحًا ط	إِنَّ ③	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
زمین میں	اکڑ کر	بیشک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا

كُلَّ مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ ④ ﴿18﴾ ج	وَ	اقْصِدْ ⑤
ہر تکبر کرنے والا	بہت فخر کرنے والا	اور	تو میانہ روی رکھ

فِيْ مَشْيِكَ ②	وَاغْضُضْ ⑤	مِنْ صَوْتِكَ ط ②⑥	إِنَّ	أَنْكَرَ
اپنی چال میں	اور تو پست رکھ	اپنی آواز کو	یقیناً	بدترین

ع 2 8 11

الْأَصْوَاتِ	لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿19﴾ ع	أَ	لَمْ	تَرَوْا
آوازوں (میں سے)	یقیناً گدھوں کی آواز	کیا	نہیں	تم سب نے دیکھا

أَنَّ اللّٰهَ ③	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑦
کہ بیشک اللہ نے	مسخر کر دیا	تمہارے لیے	جو	آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	أَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ
اور جو	زمین میں (ہے)	اور	اُس نے پوری کر دیں	تم پر	اپنی نعمتیں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ إِنَّ اور أَنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔④ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ	ظاہری اور باطنی (سب)
وَمِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ	جو جھگڑا کرتا ہے اللہ (کے بارے) میں
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی ہدایت کے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾	اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔ ﴿20﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا	اور جب کہا جائے اُن سے (کہ) تم پیروی کرو
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	(اُس کی) جو نازل کیا اللہ نے، وہ کہتے ہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ	ہم تو پیروی کریں گے (اسکی) جو (کہ) ہم نے پایا اس پر
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ	اپنے آباؤ اجداد کو اور (بھلا) کیا اگرچہ ہو
الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ	شیطان پکارتا اُنہیں عذاب کی طرف
السَّعِيْرِ ﴿21﴾	جہنم کے (کیا پھر بھی وہ اُنہی کی پیروی کریں گے)۔ ﴿21﴾
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ	اور جو سپرد کردے اپنا چہرہ اللہ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَاهِرَةً	ظاہر، مظاہر، مظہر، مظاہرہ، ظہور۔	مُّنِيْرٍ	بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
وَّ	شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔	اتَّبِعُوْا	اتباع، تابع، متبع سنت۔
بَاطِنَةً	باطن، ظاہر وباطن	اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔	وَجَدْنَا	وجود، موجود، ایجاد۔
يُّجَادِلُ	جنگ وجدل۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَدْعُوْهُمْ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُّسْلِمْ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
هُدًى	ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔	وَجْهَهٗٓ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔

ظَاهِرَةً[1]	وَّ	بَاطِنَةً[1] ؕ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنۡ[2]
ظاہری	اور	باطنی (سب)	اور	لوگوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو

يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيۡرِ	عِلۡمٍ[3]	وَّ	لَا هُدًى[3][4]
وہ جھگڑا کرتا ہے	اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	بغیر کسی ہدایت (کے)

وَّ	لَا[4]	كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ[3] ﴿20﴾	وَ	اِذَا	قِيۡلَ[5]	لَهُمُ
اور	بغیر	کسی روشن کتاب (کے)	اور	جب	کہا جائے	اُن سے

اتَّبِعُوۡا	مَاۤ	اَنۡزَلَ اللّٰهُ	قَالُوۡا	بَلۡ
تم سب پیروی کرو	(اُس کی) جو	نازل کیا اللہ (نے)	وہ سب کہتے ہیں	بلکہ

نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدۡنَا[6]	عَلَيۡهِ	اٰبَآءَنَا ؕ
ہم (تو) پیروی کریں گے	(اس کی) جو	(کہ) ہم نے پایا	اس پر	اپنے آباؤ اجداد (کو)

اَ	وَ[7]	لَوۡ	كَانَ	الشَّيۡطٰنُ	يَدۡعُوۡهُمۡ	اِلٰى عَذَابِ
کیا	اور	اگرچہ	ہو	شیطان	وہ پکارتا اُنہیں	عذاب کی طرف

السَّعِيۡرِ ﴿21﴾	وَ	مَنۡ	يُّسۡلِمۡ	وَجۡهَهٗۤ	اِلَى اللّٰهِ
جہنم (کے)	اور	جو	وہ سپرد کر دے	اپنا چہرہ	اللہ کی طرف

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ لَا کا معنٰی نہ کی بجائے بغیر ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ قِیۡلَ دراصل قُوِلَ تھا "و" کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدل کر اس سے پہلے زیر دی گئی ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُوَ مُحْسِنٌ	اس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہو
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	تو یقیناً اس نے اچھی طرح پکڑ لیا
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ	مضبوط کڑے کو
وَ اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿22﴾	اور اللہ کی طرف ہے سب کاموں کا انجام۔ ﴿22﴾
وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ	اور جس نے کفر کیا تو نہ غم میں ڈالے آپکو اُس کا کفر
اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	ہماری طرف ہی اُن سب کا لوٹنا ہے
فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	پھر ہم خبر دیں گے اُنہیں (اس) کی جو اُنہوں نے عمل کیے
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾	سینوں والی باتوں کو۔ ﴿23﴾
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا	ہم فائدہ دیں گے اُنہیں تھوڑا سا
ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ	پھر ہم مجبور کر دیں گے اُنہیں
اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿24﴾	سخت عذاب کی طرف۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُحْسِنٌ	: بطریقِ اَحسن، حسن، محسن، تحسین۔	اِلَيْنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْوُثْقٰى	: وثوق، امید واثق، ثقہ راوی۔	مَرْجِعُهُمْ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
وَ	شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔	فَنُنَبِّئُهُمْ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَاقِبَةُ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔	الصُّدُوْرِ	: شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
الْاُمُوْرِ	: امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔	نُمَتِّعُهُمْ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
يَحْزُنْكَ	: حزن وملال، عام الحزن۔	نَضْطَرُّهُمْ	: اضطراری حالت، مضطر۔

وَ ①	هُوَ	مُحْسِنٌ ②	فَقَدِ ③	اسْتَمْسَكَ ④
اس حال میں کہ	وہ	نیکی کرنے والا (ہو)	تو یقیناً	اس نے اچھی طرح پکڑ لیا

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ⑤ ط	وَ	اِلَى اللّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ⑤ (22)
مضبوط کڑے کو	اور	اللہ کی طرف	سب کاموں کا انجام

وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ
اور	جس نے	کفر کیا	تو نہ	وہ غم میں ڈالے آپ کو

كُفْرُهٗ ط	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ ⑥	فَنُنَبِّئُهُمْ ⑥
اُس کا کفر	ہماری طرف	اُن کا لوٹنا	پھر ہم خبر دیں گے اُنہیں

بِمَا	عَمِلُوْا ط	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ⑦
(اُس) کی جو	اُن سب نے عمل کیے	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (23)	نُمَتِّعُهُمْ ⑥	قَلِيْلًا ⑦
سینوں والی (باتوں) کو	ہم فائدہ دیں گے اُنہیں	بہت تھوڑا

ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ ⑥	اِلٰى عَذَابٍ	غَلِيْظٍ ⑦ (24)
پھر	ہم مجبور کردیں گے اُنہیں	عذاب کی طرف	بہت سخت

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں کبھی تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ۃ اور ـٰی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ	اور یقیناً اگر آپ پوچھیں اُن سے
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	(کہ) کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	یقیناً ضرور وہ کہیں گے! اللہ نے
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾	بلکہ اُن کے اکثر نہیں جانتے۔﴿25﴾
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور (جو) زمین میں ہے، بیشک اللہ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿26﴾	ہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔﴿26﴾
وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ	اور اگر بیشک جو زمین میں
مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ	درخت ہیں (وہ) قلمیں بن جائیں
وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ	اور سمندر (روشنائی بن کر) مدد دیں اُس کی
مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ	اس کے بعد سات سمندر (مزید ہوں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان و شوکت، علم و حکمت، عروج و زوال۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَاَلْتَهُمْ	سوال، سائل، مسئول۔	الْغَنِيُّ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْحَمِيْدُ	حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض و سماء۔	شَجَرَةٍ	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
الْاَرْضَ	ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اَقْلَامٌ	قلم، لوح و قلم، قلمی نسخہ۔
لَيَقُوْلُنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْبَحْرُ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
اَكْثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔	يَمُدُّهٗ	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود، لاجواب۔	سَبْعَةُ	قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ①	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ②
اور	یقیناً اگر	آپ پوچھیں اُن سے	(کہ) کس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ③	اللّٰهُ ؕ	قُلِ
اور	زمین (کو)	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	آپ کہہ دیجیے

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ④ ﴿25﴾
(ہر قسم کی) تعریف	اللہ کے لیے	بلکہ	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب جانتے

لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ②	وَ	الْاَرْضِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
اللہ کے لیے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ⑤	الْحَمِيْدُ ﴿26﴾	وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا
وہی بہت بے پروا	بہت تعریف والا	اور	اگر	بیشک	جو

فِي الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ②⑥	اَقْلَامٌ	وَّ	الْبَحْرُ
زمین میں	درخت	قلمیں (بن جائیں)	اور	سمندر (روشنائی)

يَمُدُّهٗ⑥⑦	مِنْ بَعْدِهٖ⑥	سَبْعَةُ②	اَبْحُرٍ
(اور) مدد دیں اُس کی	اس کے بعد	سات	سمندر (مزید)

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ②ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی
ہے۔ ⑤هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ⑥یہاں یا اور مِنْ کے ترجمے کی
ضرورت نہیں۔ ⑦يَمُدُّهٗ کا ایک ترجمہ مدد دیں ہے اور دوسرا ترجمہ روشنائی بن جائیں ہے۔

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ	(تو بھی) ختم نہ ہوں گی اللہ کی باتیں
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾	بیشک اللہ بہت غالب بے حد حکمت والا ہے۔ ﴿27﴾
مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ	نہیں ہے تمہارا پیدا کرنا اور نہ تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا
اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مگر ایک جان کی مانند، بیشک اللہ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾	خوب سننے والا بہت دیکھنے والا ہے۔ ﴿28﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا بے شک اللہ
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ	اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ	اور اس نے مسخر کر دیا سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت تک
وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا	اور یہ کہ بیشک اللہ (اس) سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾	تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمٰتُ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔	بَصِيْرٌ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
حَكِيْمٌ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکمت و دانائی۔	تَرَ	: رویئت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
خَلْقُكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
بَعْثُكُمْ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر، نا قابل تسخیر۔
اِلَّا	: الاقلیل، الا ما شاء اللہ، الا یہ کہ۔	يَّجْرِيْٓ	: جاری، اجرا، جاری و ساری۔
كَنَفْسٍ	: کالعدم، کما حقہ / نفس، نفسا نفسی۔	اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
وَّاحِدَةٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
سَمِيْعٌ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

مَّا	نَفِدَتْ ①	كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ ①	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ②
نہ	ختم ہوں	اللہ کے کلمات	بیشک	اللہ	بہت غالب

حَكِيْمٌ ② ﴿27﴾	مَا	خَلْقُكُمْ ③	وَ	لَا بَعْثُكُمْ ③
بے حد حکمت والا	نہیں	تمہارا پیدا کرنا	اور	نہ تمہارا دوبارہ اُٹھایا جانا

اِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ ①	اِنَّ اللّٰهَ ④	سَمِيْعٌۢ ②	بَصِيْرٌ ② ﴿28﴾
مگر	ایک جان کی مانند	بیشک اللہ	خوب سننے والا	بہت دیکھنے والا

اَ	لَمْ	تَرَ ⑤	اَنَّ اللّٰهَ ④	يُوْلِجُ	الَّيْلَ ⑥	فِي النَّهَارِ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک اللہ	وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ ⑥	فِي الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ ⑥
اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور	اس نے مسخر کردیا	سورج (کو)

وَ	الْقَمَرَ ۡ	كُلٌّ	يَّجْرِيْٓ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور	چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے	ایک مقرر وقت تک

وَّ	اَنَّ اللّٰهَ ④	بِمَا ⑦	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ② ﴿29﴾
اور	(یہ) کہ بیشک اللہ	(اُس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)

ضروری وضاحت

①ات، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔④اِنَّ یا اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہیں۔⑤ تَرَ دراصل تَرٰی تھا، گرامر کے اصول کے مطابق تَرَ ہوگیا ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ	اور (یہ) کہ بے شک جسے وہ پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ	اس کے سوا (وہی) باطل ہے اور یہ کہ بے شک اللہ
هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿30﴾ ع	ہی خوب بلند اور بہت بڑا ہے۔ ﴿30﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک کشتیاں
تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	چلتی ہیں سمندر میں اللہ کی مہربانی سے
لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ	تاکہ وہ دکھائے تمہیں اپنی کچھ نشانیاں
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ	ہر بڑے صابر
شَكُوْرٍ ﴿31﴾	(اور) بہت شکر کرنے والے کے لیے۔ ﴿31﴾
وَاِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ	اور جب ڈھانپ لیتی ہے انہیں کوئی موج
كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ	سائبانوں کی طرح تو وہ پکارتے ہیں اللہ کو

ع 3 / 11 / 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	تَجْرِیْ : جاری، اجرا، جاری و ساری۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	الْبَحْرِ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
یَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	بِنِعْمَتِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	صَبَّارٍ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر و شاکر۔
الْبَاطِلُ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	شَكُوْرٍ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
الْعَلِیُّ : ادنیٰ و اعلیٰ، علو منزلت، عالی جاہ۔	غَشِیَهُمْ : غشی طاری ہونا۔
الْكَبِیْرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	مَّوْجٌ : موج در موج، فوج ظفر موج۔
تَرَ : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	كَالظُّلَلِ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّ اللّٰهَ ②	هُوَ الْحَقُّ ③	وَ	اَنَّ
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک اللہ	وہی حق (ہے)	اور	(یہ) کہ بے شک

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ ④	الْبَاطِلُ ۙ
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	باطل (ہے)

ع 3 / 11 / 12

وَ	اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِيُّ ③	الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ ع
اور	(یہ) کہ بے شک اللہ	وہی خوب بلند	بہت بڑا (ہے)

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ ⑤	تَجْرِيْ ⑥
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک	کشتیاں	چلتی ہیں

فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ ②	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
سمندر میں	اللہ کی مہربانی سے	تاکہ وہ دکھائے تمہیں	اپنی کچھ نشانیوں سے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ①	لَاٰيٰتٍ ⑥	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ ﴿31﴾
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	ہر بڑے صابر کے لیے	بہت شکر کرنے والے (کے لیے)

وَاِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ ⑦	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا اللّٰهَ ⑧
اور جب	ڈھانپ لے انہیں	کوئی موج	سائبانوں کی طرح	(تو) وہ سب پکارتے ہیں اللہ (کو)

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے ضرورتاً کبھی یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اَلْفُلْكَ اسم جنس ہے، واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑥ تٍ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ دَعَوُا کی و پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کے لیے دی گئی ہے۔

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے دین کو
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب وہ نجات دے دے انہیں خشکی کی طرف (لاکر)
فَمِنْهُمْ	تو ان میں سے کوئی ہی
مُّقْتَصِدٌ ؕ	سیدھی راہ پر قائم رہنے والا ہوتا ہے
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ	اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر (وہ شخص جو)
خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿32﴾	بہت عہد توڑنے والا اور بہت ناشکرا ہو۔ ﴿32﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ	اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو
وَاخْشَوْا يَوْمًا	اور ڈرو (اس) دن سے
لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ	(کہ) نہیں کام آئے گا کوئی والد
عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ	اپنے بیٹے کے اور (اسی طرح) نہ کوئی بیٹا
هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْــًٔا ؕ	وہ کام آنے والا ہوگا اپنے والد کے کچھ بھی
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُخْلِصِيْنَ	: خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔	النَّاسُ	: عوام الناس، بعض الناس۔
نَجّٰىهُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	اخْشَوْا	: خشیت الٰہی۔
الْبَرِّ	: برّی افواج، بحر و برّ۔	يَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
فَمِنْهُمْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	يَجْزِيْ	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	مَوْلُوْدٌ، وَّالِدِهٖ	: ولادت، ولدیت، اولاد، مولود، والد۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل تعداد، کل میزان۔	وَعْدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
كَفُوْرٍ	: کفران نعمت، تکفیر۔	حَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

مُخْلِصِيْنَ ①	لَهُ	الدِّيْنَ ۚ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ ②
سب خالص کرنے والے	اسی کے لیے	دین (کو)	پھر جب	وہ نجات دے اُنہیں

اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ ۭ ①③
خشکی کی طرف (لاکر)	تو اُن میں سے	کوئی (ہی) سیدھی راہ پر قائم رہنے والا

وَمَا ④	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ ⑤
اور نہیں	وہ انکار کرتا	ہماری آیات کا	مگر	ہر (وہ شخص جو)	نہایت عہد توڑنے والا

كَفُوْرٍ ⑤ ﴿32﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ⑥	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَ	اخْشَوْا
بہت ناشکرا (ہو)	اے لوگو!	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	اور	تم سب ڈرو

يَوْمًا	لَّا يَجْزِيْ	وَالِدٌ ③	عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ ⑦
(اُس) دن (سے)	(کہ) نہیں وہ کام آئے گا	کوئی والد	اپنے بیٹے کے

وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ ③	هُوَ	جَازٍ ⑧	عَنْ وَّالِدِهٖ ⑦
اور	(اسی طرح) نہ	کوئی بیٹا	وہ	کام آنے والا (ہوگا)	اپنے والد کے

شَيْـًٔا ۭ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
کچھ بھی	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

ضروری وضاحت

①مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑦یہاں عَنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ جَازٍ دراصل جَازِیٌ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے جَازٍ ہو گیا ہے۔

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	تو (کہیں) ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة	دنیوی زندگی
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	اور ہرگز دھوکے میں ڈالے تمہیں
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾	اللہ کے بارے میں دغاباز (شیطان)۔﴿33﴾
إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ج	بے شک اللہ اسی کے پاس ہے قیامت کا علم
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ج	اور وہی بارش نازل کرتا ہے
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ط	اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ	اور نہیں جانتا کوئی نفس
مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ط	وہ کل کیا کمائی کرے گا
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ	اور نہیں جانتا کوئی نفس
بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط	(کہ) کس زمین پر وہ مرے گا
إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ع ﴿34﴾	بے شک اللہ خوب علم والا خوب خبردار ہے۔﴿34﴾

ع 4 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَغُرَّنَّكُمُ	: غرور، مغرور۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْحَيٰوةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْاَرْحَام	: رحم، رِحمِ مادر۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاوی۔	نَفْسٌ	: نفسا نفسی، نظام تنفس۔
وَ	: رسم و رواج، قلوب و اذہان، عزت و ذلت۔	تَكْسِبُ	: کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
عِنْدَهٗ	: عندالطلب، عندالناس، عنداللہ۔	اَرْضٍ	: ارض وطن، قطعہ اراضی، ارض وسما۔
عِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَمُوْتُ	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔
يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ①②	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ②وقفة	وَ
تو (کہیں) ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں	دنیوی زندگی	اور

لَا يَغُرَّنَّكُمْ ①	بِاللّٰهِ ③	الْغَرُوْرُ ④ ﴿33﴾	اِنَّ ⑤
ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں	اللہ کے بارے میں	بہت دغاباز (شیطان)	بے شک

اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ ②ج	وَ	يُنَزِّلُ
اللہ	اسی کے پاس	قیامت کا علم	اور	وہ نازل کرتا ہے

الْغَيْثَ ⑥ج	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ ط
بارش (کو)	اور	وہ جانتا ہے	جو	رحموں میں (ہے)

وَ	مَا	تَدْرِيْ ②	نَفْسٌ ⑦	مَّاذَا	تَكْسِبُ ②
اور	نہیں	جانتی	کوئی جان	کیا	کمائی کرے گی

غَدًا ط	وَ	مَا	تَدْرِيْ ②	نَفْسٌۢ ⑦	بِاَيِّ اَرْضٍ
کل	اور	نہیں	جانتی	کوئی جان	کس زمین (میں) پر

ع 4 4 13

تَمُوْتُ ② ط	اِنَّ ⑤	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ④	خَبِيْرٌ ④ ع ﴿34﴾
وہ مرے گی	بے شک	اللہ	خوب علم والا	خوب خبردار (ہے)

ضروری وضاحت

①فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔②تَ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔④ فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 30 — 32 سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 75 — رُكُوْعَاتُهَا 03

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	الٓمّٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا نازل کرنا
لَا رَيْبَ فِيْهِ	جس میں کوئی شک نہیں
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿2﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ ﴿2﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے گھڑ لیا ہے اسے
بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	بلکہ وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ	تاکہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو (کہ) نہیں آیا انکے پاس
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿3﴾	تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ ﴿3﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اللہ (وہ ہے) جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور (اسے) جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيْلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لِتُنْذِرَ	: بشارت وانذار، نذیر۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب، کتابیں، کتب سماویہ۔	قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا رَيْبَ	: کتاب لاریب۔	يَهْتَدُوْنَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْعٰلَمِيْنَ	: الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔	الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
افْتَرٰىهُ	: افتریٰ پردازی، مفتری۔	اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

اٰیَاتُهَا 30 | 32 سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 75 | رُكُوْعَاتُهَا 03

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ (1)	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ ①	فِيْهِ
الٓمّٓ	نازل کرنا	(اس) کتاب (کا)	کوئی شک نہیں	اُس میں

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ (2)	اَمْ ②	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ۚ
تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے	کیا	وہ سب کہتے ہیں	(کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے

بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ ③
بلکہ	وہ	حق (ہے)	آپ کے رب (کی طرف) سے	تاکہ آپ ڈرائیں

قَوْمًا ④	مَّآ ⑤	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ ⑥	مِّنْ قَبْلِكَ
(اُن) لوگوں (کو)	(کہ) نہیں	آیا انکے پاس	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے

لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ (3)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑦
تاکہ وہ	وہ سب ہدایت پائیں	اللہ (وہ ہے)	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا ⑤	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ⑦
اور	زمین (کو)	اور (اسے)	جو	ان دونوں کے درمیان	چھ دنوں میں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا
کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ قَوْمًا اسم جنس ہے، لفظاً
واحد اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ⑤ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔
⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ	پھر وہ جا ٹھہرا عرش پر
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ	نہیں تمہارے لیے اس کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ	کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿4﴾	پھر (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿4﴾
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ	وہ تدبیر کرتا ہے (ہر) معاملے کی
مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ	آسمان سے زمین تک
ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ	پھر وہ (معاملہ) اوپر جاتا ہے اس کی طرف
فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ	(ایسے) دن میں کہ ہے اسکی مقدار (ایک) ہزار سال
مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿5﴾	اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو۔ ﴿5﴾
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کو
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿6﴾	(اور وہی) بہت غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿6﴾
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ	(وہ) جس نے اچھے طریقے سے بنایا ہر چیز کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْتَوٰى	خط استواء۔	يَوْمٍ	یوم، ایام، چند یوم، یوم آخرت۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔	مِقْدَارُهٗٓ	مقدار، بقدرِ ضرورت۔
وَّلِيٍّ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	سَنَةٍ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
شَفِيْعٍ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	تَعُدُّوْنَ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
تَتَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	الشَّهَادَةِ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
يُدَبِّرُ	تدبیر، مدبر، تدبر۔	الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الْاَمْرَ	امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔	اَحْسَنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
يَعْرُجُ	عروج، معراج۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

ثُمَّ	اسْتَوٰی	عَلَی الْعَرْشِ ؕ	مَا	لَكُمْ ①
پھر	وہ جا ٹھہرا	عرش پر	نہیں	تمہارے لیے

مِّنْ دُوْنِهٖ ②	مِنْ وَّلِيٍّ ②③	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ ؕ ③
اس کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی

اَ ④	فَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿4﴾	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
کیا	پھر نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) معاملے (کی)

مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ
آسمان سے	زمین تک	پھر	وہ (معاملہ) اُوپر جاتا ہے	اس کی طرف

فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ	سَنَةٍ
(ایسے) دن میں	(کہ) ہے	اسکی مقدار	ایک ہزار	سال

مِّمَّا ⑤	تَعُدُّوْنَ ﴿5﴾	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
(اُس حساب) سے جو	تم سب شمار کرتے ہو	وہی	جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر (کو)

الْعَزِيْزُ ⑥	الرَّحِيْمُ ⑥ ﴿6﴾ لا	الَّذِيْٓ ⑦	اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ
(اور وہی) بہت غالب	نہایت رحم کرنے والا	(وہ) جس نے	اچھے طریقے سے بنایا	ہر چیز (کو)

ضروری وضاحت

①لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا نہایت گیا ہے۔⑦ الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

خَلَقَهٗ وَبَدَاَ	جسے اُس نے پیدا کیا اور شروع کی
خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ (7)	انسان کی پیدائش مٹی (گارے) سے۔ (7)
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ	پھر اس نے بنایا (پیدا کیا) اس کی نسل کو
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ (8)	حقیر پانی کے خلاصے سے۔ (8)
ثُمَّ سَوّٰىهُ	پھر اس نے درست کیا اس (کے اعضاء) کو
وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ	اور پھونکی اس میں اپنی روح سے
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ	اور اس نے بنائے تمہارے لیے کان
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ	اور آنکھیں اور دل
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (9)	بہت تھوڑا ہے جو تم شکر کرتے ہو۔ (9)
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم گم ہو جائیں گے زمین میں
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ	کیا بیشک ہم واقعی نئی پیدائش میں (ظاہر) ہونگے
بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَهٗ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
وَ	شان وشوکت، علم وحکمت، سحر وافطار۔
بَدَاَ	ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَّآءٍ	ماء الحیات، ماء اللحم۔
مَّهِيْنٍ	اہانت، توہین۔
نَفَخَ	نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔
السَّمْعَ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
الْاَبْصَارَ	سمع وبصر، بصارت۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
مَّا	ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔
قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
جَدِيْدٍ	جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
بِلِقَآءِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

خَلَقَهٗ ①	وَ	بَدَاَ	خَلْقَ الْاِنْسَانِ
اُس نے پیدا کیا اُسے	اور	شروع کی	انسان کی پیدائش

مِنْ طِيْنٍ ﴿7﴾ ج	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ ①	مِنْ سُلٰلَةٍ
مٹی (گارے) سے	پھر	اس نے بنایا (پیدا کیا)	اس کی نسل کو	خلاصے سے

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿8﴾ ② ج	ثُمَّ	سَوّٰىهُ ①	وَنَفَخَ	فِيْهِ
حقیر پانی کے	پھر	اس نے درست کیا اس (کے اعضا) کو	اور پھونکی	اس میں

مِنْ رُّوْحِهٖ ①	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ ③	وَ	الْاَبْصَارَ ③
اپنی روح سے	اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں

وَ	الْاَفْـِٕدَةَ ④ ط	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿9﴾	وَ	قَالُوْٓا
اور	دل	بہت تھوڑا	جو	تم سب شکر کرتے ہو	اور	ان سب نے کہا

ءَ	اِذَا	ضَلَلْنَا ⑤	فِي الْاَرْضِ	ءَ	اِنَّا ⑥
کیا	جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	کیا	بیشک ہم

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑦ ط	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
واقعی نئی پیدائش میں (ظاہر ہونگے)	بلکہ	وہ سب	اپنے رب کی ملاقات کا

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اُس کو اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑤ ضَلَلْنَا کا ترجمہ ہم گمراہ ہوئے ہے لیکن اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑦ لفظ فِيْ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

كٰفِرُوْنَ ⑩	انکار کرنے والے ہیں۔ ⑩
قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ	آپ کہہ دیجیے فوت کرے گا تمہیں موت کا فرشتہ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ	جو مقرر کیا گیا ہے تم پر
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪ ع	پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ⑪ ع
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ	اور کاش آپ دیکھیں جب مجرم
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ	جھکائے ہوئے ہوں گے اپنے سروں کو
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ	اپنے رب کے پاس (کہتے ہوں گے) اے ہمارے رب
اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا	ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پس واپس بھیج ہمیں
نَعْمَلْ صَالِحًا	ہم نیک عمل کریں گے
اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ⑫	بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ ⑫
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم دے دیتے
كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا	ہر نفس کو اس کی ہدایت

ع 1 11 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	رُءُوْسِهِمْ	رأس المال، رئیس، رؤساء۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَبْصَرْنَا	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
يَتَوَفّٰكُمْ	فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔	سَمِعْنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
مَّلَكُ	ملک الموت، ملائکہ، حور وملک۔	نَعْمَلْ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
وُكِّلَ	وکیل، وکالت۔	صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔
تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	مُوْقِنُوْنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
تَرٰٓى	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	شِئْنَا	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْمُجْرِمُوْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	هُدٰىهَا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

ع 1 11 14

كٰفِرُوْنَ (10)	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ ①	مَّلَكُ الْمَوْتِ
سب انکار کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	وہ فوت کرے گا تمہیں	موت کا فرشتہ

الَّذِىْ	وُكِّلَ ②	بِكُمْ ③	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ④ ع (11)
جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	اپنے رب کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَلَوْ ⑤	تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ ⑥	نَاكِسُوْا
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	سب جرم کرنے والے (کو)	سب جھکائے ہوئے (ہوں گے)

رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ط	رَبَّنَآ ⑦	اَبْصَرْنَا
اپنے سروں (کو)	اپنے رب کے پاس	(اے) ہمارے رب	ہم نے دیکھ لیا

وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ
اور	ہم نے سن لیا	پس تو واپس بھیج ہمیں	ہم عمل کریں گے

صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ ⑥ (12)	وَ	لَوْ ⑤
نیک	بے شک ہم	سب یقین کرنے والے	اور	اگر

شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ	هُدٰىهَا
ہم چاہتے	ضرور ہم دے دیتے	ہر	نفس (کو)	اس کی ہدایت

ضروری وضاحت

① کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ	اور لیکن پکی ہو چکی بات میری طرف سے
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿13﴾	جنوں اور انسانوں سب سے۔ ﴿13﴾
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ	سو چکھو اس وجہ سے کہ تم نے بھلا دیا
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ	اپنے اس دن کی ملاقات کو
اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ	بے شک ہم نے (بھی آج) بھلا دیا تمہیں
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ	اور تم چکھو ہمیشہ کا عذاب
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾	اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿14﴾
اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا	بیشک صرف وہی ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا	جو کہ جب وہ نصیحت کیے جائیں ان (آیات) کیساتھ
خَرُّوْا سُجَّدًا	تو وہ گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے
وَّسَبَّحُوْا	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں

السجدۃ 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	هٰذَا	حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الْقَوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔	الْخُلْدِ	خالد، خلد بریں۔
اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ، ذوق۔	يُؤْمِنُ	امن، ایمان، مومن، مومنات۔
نَسِيْتُمْ	نسیان، نسیاً منسیاً۔	ذُكِّرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِقَآءَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
يَوْمِكُمْ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	سَبَّحُوْا	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

وَ	لٰكِنْ	حَقَّ الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ (1)
اور	لیکن	پکی ہو چکی بات	میری طرف سے	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا

جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ (2)	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ (3) (13)
جہنم (کو)	جنوں سے	اور	انسانوں (سے)	سب (سے)

فَذُوْقُوْا	بِمَا (4)	نَسِيْتُمْ (5)	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ
سو تم سب چکھو	اس وجہ سے کہ	تم نے بھلا دیا	ملاقات (کو)	اپنے اس دن (کی)

اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ الْخُلْدِ
بے شک ہم نے	ہم نے بھلا دیا تمہیں	اور تم سب چکھو	ہمیشہ کا عذاب

بِمَا (4)	كُنْتُمْ (5)	تَعْمَلُوْنَ (14)	اِنَّمَا (6)	يُؤْمِنُ
اس وجہ سے جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے	بیشک صرف	وہ ایمان لاتا ہے

بِاٰيٰتِنَا (4)	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا (7)	بِهَا (4)
ہماری آیات پر	جو (کہ)	جب	وہ سب نصیحت کیے جائیں	ان (آیات) کے ساتھ

خَرُّوْا (8)	سُجَّدًا	وَّ	سَبَّحُوْا (8)
(تو) وہ سب گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں

السجدة 9

ضروری وضاحت

(1) علامت لَـ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ (2) یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ (3) یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (4) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (5) تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔ (6) اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوںہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (8) یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿15﴾ السجدة	اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿15﴾
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ	جدا رہتے ہیں ان کے پہلو بستروں سے
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا	اور وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈرتے ہوئے
وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا	اور طمع کرتے ہوئے اور (اس) سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿16﴾	ہم نے رزق دیا اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿16﴾
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ	پس کوئی نفس نہیں جانتا (اُسے)
مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ	جو چھپائی گئی ہے ان کے لیے
مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً ۢ	آنکھوں کی ٹھنڈک، بدلہ دینے کے لیے
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾	اس (عمل) کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿17﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا	تو (بھلا) کیا جو شخص مومن ہو
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ	(اس) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو نافرمان ہو

وقفِ غفران

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِحَمْدِ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حمد باری تعالیٰ۔	تَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نَفْسٌ	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	اُخْفِيَ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔
جُنُوْبُهُمْ	: جانب، جانبین، منجانب۔	اَعْيُنٍ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	جَزَآءً	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
خَوْفًا	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	يَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
طَمَعًا	: مطمعِ نظر، لالچ و طمع۔	كَمَنْ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يُنْفِقُوْنَ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	فَاسِقًا	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ ①	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ⑮ السجدة
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور	وہ سب	نہیں وہ سب تکبر کرتے

تَتَجَافٰى ②	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ
جدا رہتے ہیں	ان کے پہلو	بستروں سے	وہ سب پکارتے ہیں

رَبَّهُمْ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا ز	وَّ	مِمَّا ③
اپنے رب (کو)	ڈرتے ہوئے	اور	طمع (کرتے ہوئے)	اور	(اُس) سے جو

رَزَقْنٰهُمْ ④	يُنْفِقُوْنَ ⑯	فَلَا	تَعْلَمُ ②
ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا

نَفْسٌ ⑤	مَّآ	اُخْفِيَ ⑥	لَهُمْ	مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ② ج
کوئی نفس	جو	چھپائی گئی ہے	ان کے لیے	آنکھوں کی ٹھنڈک سے

جَزَآءً م	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑰	اَفَمَنْ ⑦
بدلہ (ہے)	(اُس) کا جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	تو کیا جو شخص

كَانَ	مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ ⑧	فَاسِقًا ط
ہو	مومن	(اس کی) طرح (ہوسکتا ہے) جو	ہو	نافرمان

وقف غفران

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔② تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ أَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

وقف غفران

لَا يَسۡتَوٗنَ ﴿18﴾	وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ ﴿18﴾
اَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
فَلَهُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی ۫ نُزُلًاۢ	تو ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں بطور مہمانی
بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿19﴾	اس کے بدلے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿19﴾
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡا	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے نافرمانی کی
فَمَاۡوٰىهُمُ النَّارُ ؕ	تو ان کا ٹھکانا آگ ہی ہے
كُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَاۤ	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ نکلیں اس سے
اُعِيۡدُوۡا فِيۡهَا	(تو) وہ لوٹا دیے جائیں گے اسی میں
وَقِيۡلَ لَهُمۡ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ	اور کہا جائے گا ان سے چکھو آگ کا عذاب
الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿20﴾	وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿20﴾
وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ	اور بلا شبہ ضرور ہم چکھائیں گے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَسۡتَوٗنَ	: مساوی، مساوات، خطِ استواء۔	فَسَقُوۡا	: فسق وفجور، فاسق فاجر۔
اٰمَنُوۡا	: امن، ایمان، مؤمن، مؤمنات۔	النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
وَ	: صبح وشام، علم وحکمت، شان وشوکت۔	اَرَادُوۡۤا	: ارادہ، مرید، مراد۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	يَّخۡرُجُوۡا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الصّٰلِحٰتِ	: صلح، اصلاح، اعمال صالحہ۔	اُعِيۡدُوۡا	: اعادہ، عود، وعدہ، عود کر آنا۔
جَنّٰتُ	: جنت الفردوس، جنات۔	ذُوۡقُوۡا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
الۡمَاۡوٰی	: ملجا و ماوٰی۔	تُكَذِّبُوۡنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

لَا	يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں	وہ سب برابر ہو سکتے	رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ ①	جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ز
اور	ان سب نے عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے	رہنے کے باغات

نُزُلًا	بِمَا ②	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	وَ	اَمَّا
(بطور) مہمانی	(اس کے) بدلے جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	اور	رہے

الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا	فَمَاْوٰىهُمُ ③	النَّارُ ط	كُلَّمَآ
(وہ لوگ) جن	سب نے نافرمانی کی	تو ان کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)	جب کبھی

اَرَادُوْٓا	اَنْ ④	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا ⑤
وہ سب ارادہ کریں گے	کہ	وہ سب نکلیں	اس سے	(تو) وہ سب لوٹا دیے جائیں گے

فِيْهَا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ ①	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ
اسی میں	اور	کہا جائے گا	ان سے	تم سب چکھو	آگ کا عذاب

الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ ⑥
(وہ) جو	تم تھے	اس کو	تم سب جھٹلایا کرتے	اور	بلاشبہ ضرور ہم چکھائیں گے اُنہیں

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑤ اُعِيْدُوْا دراصل اُعْوِدُوْا تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کی زیر کو پچھلے حرف کو دے کر اسے ی بدلا گیا ہے۔ یہ دونوں فعل ماضی کے ہیں ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے ساتھ لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

وقف غفران

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	قریب ترین عذاب سے
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ	سب سے بڑے عذاب سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾	تاکہ وہ لوٹ آئیں (ہماری طرف)۔ ﴿21﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ	اور کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جسے نصیحت کی گئی
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	اس کے رب کی آیات کے ساتھ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ	پھر اس نے اعراض کیا ان سے
اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾ ع	یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿22﴾ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ	پس آپ نہ ہوں شک میں اس کی ملاقات سے
وَجَعَلْنٰهُ هُدًى	اور ہم نے بنایا اسے ہدایت
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿23﴾ ج	بنی اسرائیل کے لیے۔ ﴿23﴾
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم نے بنائے ان میں سے کئی پیشوا

ع 2 11 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مُنْتَقِمُوْنَ	: انتقام، منتقم المزاج، انتقامی کاروائی۔
الْاَدْنٰى	: ادنیٰ واعلیٰ، دنیا، دنیوی زندگی۔	الْكِتٰبَ	: کتب، کتاب، کتابیں، کتب سماویہ۔
الْاَكْبَرِ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَرْجِعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَظْلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لِّقَآئِهٖ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
ذُكِّرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق، مہدی۔
اَعْرَضَ	: اعراض کرنا۔	لِّبَنِيْٓ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابنِ مریم، ابن عمر۔
الْمُجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	اَئِمَّةً	: امام، امامت، امام العصر، آئمہ اربعہ۔

مِّنَ الْعَذَابِ	الْاَدْنٰی ①	دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ ①	لَعَلَّهُمْ
عذاب سے	قریب ترین	سب سے بڑے عذاب سے پہلے	تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ (21)	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ ①	مِمَّنْ ②
وہ سب لوٹ آئیں (ہماری طرف)	اور	کون	بڑا ظالم	(اس) سے جو

ذُكِّرَ ③	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا ط
نصیحت کیا گیا	اس کے رب کی آیات کے ساتھ	پھر	اس نے اعراض کیا	ان سے

ع 2 11 15

اِنَّا ④	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ ⑤ (22) ع	وَ	لَقَدْ
یقیناً ہم	سب مجرموں سے	انتقام لینے والے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنَا ⑥	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ ⑦	فِيْ مِرْيَةٍ
ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب	پس آپ نہ ہوں	شک میں

مِّنْ لِّقَآئِهٖ	وَ	جَعَلْنٰهُ ⑥	هُدًى
اس کی ملاقات سے	اور	ہم نے بنایا اُسے	ہدایت

لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ (23) ج	وَ	جَعَلْنَا ⑥	مِنْهُمْ	اَئِمَّةً ⑧
بنی اسرائیل کے لیے	اور	ہم نے بنائے	ان میں سے	کئی پیشوا

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہوتو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑤یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥نَا سے پہلے اگر سکون ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہوتو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑧یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا	(جو) ہدایت دیتے تھے ہمارے حکم سے
لَمَّا صَبَرُوْا ۛقف	جب انہوں نے صبر کیا
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾	اور ہماری آیات پر وہ یقین رکھتے تھے۔ ﴿24﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ	بے شک آپ کا رب وہی (ہے جو) فیصلہ کرے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	انکے درمیان قیامت کے دن اس (معاملے) میں جو کہ
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾	تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿25﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	اور (بھلا) کیا نہیں رہنمائی کی ان کی (اس بات نے کہ)
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ	کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے امتیں
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ	یہ چلتے پھرتے ہیں ان کے گھروں میں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾	تو کیا وہ سنتے نہیں۔ ﴿26﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَهْدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بِاَمْرِنَا	امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
صَبَرُوْا	صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر و شاکر۔
يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقینِ محکم، یقین کامل۔
يَفْصِلُ	فیصل، فیصلہ، بروقت فیصلہ، قوتِ فیصلہ۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یومِ آخرت، چند ایام۔
فِيْمَا	فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت۔
يَخْتَلِفُوْنَ	اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔
اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْقُرُوْنِ	قرونِ اولیٰ۔
مَسٰكِنِهِمْ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
يَسْمَعُوْنَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
يَرَوْا	رویتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

يَهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا ①②	لَمَّا	صَبَرُوْا قف
وہ سب ہدایت دیتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	ان سب نے صبر کیا

وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا ①②	يُوْقِنُوْنَ (24)	اِنَّ	رَبَّكَ
اور	وہ سب تھے	ہماری آیات پر	وہ سب یقین رکھتے	بے شک	آپ کا رب

هُوَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ③	فِيْمَا
وہ (ہے جو)	وہ فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	قیامت کے دن	(اس معاملے) میں جو

كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (25)	اَ ④	وَ	لَمْ
تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے	کیا	اور	نہیں

يَهْدِ ⑤	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ
اُس نے رہنمائی کی	ان کی	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑥
اُمتوں میں سے	وہ سب چلتے پھرتے ہیں	اُن کے گھروں میں	بیشک	اس میں

لَاٰيٰتٍ ③ ط	اَ ④	فَلَا يَسْمَعُوْنَ ⑦ (26)	اَ ④	وَ	لَمْ يَرَوْا ⑤
یقیناً نشانیاں	کیا	تو نہیں وہ سب سنتے	کیا	اور	اُن سب نے دیکھا نہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔② نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔⑤ لَمْ کے بعد علامت یِ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کردیا جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ	کہ بے شک ہم ہانک لے جاتے ہیں پانی کو
اِلَی الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ	چٹیل زمین کی طرف پھر ہم نکالتے ہیں
بِهٖ زَرۡعًا تَاۡکُلُ مِنۡهُ	اس کے ذریعے کھیتی، کھاتے ہیں اس میں سے
اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ	ان کے چوپائے اور وہ خود (بھی)
اَفَلَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿27﴾	تو (بھلا) کیا وہ نہیں دیکھتے۔ ﴿27﴾
وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡفَتۡحُ	اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا
اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿28﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿28﴾
قُلۡ یَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا یَنۡفَعُ	آپ کہہ دیجیے فیصلے کا دن نہیں نفع دے گا
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِیۡمَانُهُمۡ	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا ان کا ایمان
وَلَا هُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿29﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿29﴾
فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ	پس آپ منہ پھیر لیں ان سے اور انتظار کریں
اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿30﴾ ع	بے شک وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾ ع

الثلثة

ع 3 8 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡمَآءَ	ماء الحیات، ماء اللحم۔	یَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، مسجد ہذا۔
فَنُخۡرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الۡفَتۡحُ	فتح، فاتح، مفتوح، افتتاح۔
زَرۡعًا	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔	صٰدِقِیۡنَ	صادق، صداقت، صدق وصفا۔
تَاۡکُلُ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	یَنۡفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
اَنۡعَامُهُمۡ	عوام کالانعام۔	اِیۡمَانُهُمۡ	ایمان، مؤمن، امن۔
اَنۡفُسُهُمۡ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	فَاَعۡرِضۡ	اعراض کرنا۔
یُبۡصِرُوۡنَ	سمع وبصر، بصارت۔	انۡتَظِرۡ	انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔

اَنَّا ①	نَسُوْقُ	الْمَآءَ ②	اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ
کہ بے شک ہم	ہم ہانک لے جاتے ہیں	پانی (کو)	چٹیل زمین کی طرف

فَنُخْرِجُ ③	بِهٖ ④	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ
پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس میں سے

الثلثة

اَنْعَامُهُمْ	وَ	اَنْفُسُهُمْ ط	اَ	فَلَا يُبْصِرُوْنَ (27)	وَ
ان کے چوپائے	اور	وہ خود (بھی)	کیا	تو وہ سب نہیں دیکھتے	اور

يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْفَتْحُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (28)
وہ سب کہتے ہیں	کب (ہوگا)	یہ فیصلہ	اگر	ہو تم	سب سچے

قُلْ	يَوْمَ الْفَتْحِ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	فیصلے کا دن	نہیں وہ نفع دے گا	(اُن لوگوں کو) جن

كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ	وَلَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ ⑤⑥ (29)
سب نے کفر کیا	ان کا ایمان	اور نہ	وہ سب مہلت دیے جائیں گے

ع 3 8 16

فَاَعْرِضْ ③	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ ⑦ ع (30)
پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور انتظار کریں	بیشک وہ (بھی)	سب انتظار کرنے والے

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اور یُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑥ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

رُکُوۡعَاتُهَا 09 | 33 سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِيَّةٌ 90 | اٰيَاتُهَا 73

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ	اے نبی! اللہ سے ڈریں
وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ ؕ	اور کافروں اور منافقوں کا کہا مت مانیں
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ﴿1﴾	یقیناً اللہ خوب جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے۔﴿1﴾
وَّاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ	اور پیروی کیجیے (اسکی) جو وحی کی جاتی ہے آپکی طرف
مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	آپ کے رب کی طرف سے، بلاشبہ اللہ
كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ۙ﴿2﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔﴿2﴾
وَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور بھروسا کیجیے اللہ پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿3﴾	اور کافی اللہ بطور کارساز۔﴿3﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ	نہیں بنائے اللہ نے کسی آدمی کے لیے
مِّنۡ قَلۡبَيۡنِ فِىۡ جَوۡفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ	اس کے سینے میں دو دل، اور نہیں بنایا اس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّبِیُّ	نبی، انبیا، نبوت۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اتَّقِ	تقویٰ، متقی۔	خَبِيۡرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاجواب، لامحدود۔	تَوَكَّلۡ	توکل، متوکل علی اللہ۔
تُطِعِ	اطاعت، مطیع۔	كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
الۡمُنٰفِقِيۡنَ	منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔	وَكِيۡلًا	وکیل، وکالت۔
عَلِيۡمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِرَجُلٍ	رجال کار، قحط الرجال۔
حَكِيۡمًا	حکیم، حکمت، حکما، حکمت و دانائی۔	قَلۡبَيۡنِ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
اتَّبِعۡ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اٰيَاتُهَا 73 | 33 سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ 90 | رُكُوْعَاتُهَا 09

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ ①	اتَّقِ اللّٰهَ ②	وَ	لَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
اے نبی !	آپ ڈریں اللہ سے	اور	آپ مت کہا مانیں	کافروں (کا)

وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ③	حَكِيْمًا ③ ۙ (1)
اور	منافقوں (کا)	یقیناً اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

وَّ	اتَّبِعْ ④	مَا	يُوْحٰۤى ⑤	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اور	آپ پیروی کیجیے (اسکی)	جو	وحی کی جاتی ہے	آپکی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ③ ۙ (2)	وَّتَوَكَّلْ ⑥
بلاشبہ اللہ	ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	اور آپ بھروسا کیجیے

عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ⑦	وَكِيْلًا (3)	مَا	جَعَلَ اللّٰهُ ②
اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں	بنائے اللہ نے

لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ ⑦	فِيْ جَوْفِهٖ ۚ	وَ	مَا	جَعَلَ
کسی آدمی کے لیے	دو دل	اس کے سینے میں	اور	نہیں	بنایا اس نے

ضروری وضاحت

① یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہوتو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہوتو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں بِ اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ	تمہاری (ان) بیویوں کو جو (کہ) تم ظہار کرتے ہو ان سے
اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ	تمہاری مائیں اور نہیں بنایا
اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ	تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے (حقیقی) بیٹے
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ	یہ (توصرف) تمہارا کہنا ہے اپنے مونہوں سے
وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ	اور اللہ سچ کہتا ہے
وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿4﴾	اور وہی ہدایت دیتا ہے (سیدھے) راستے کی۔ ﴿4﴾
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ	تم پکارو ان (منہ بولے بیٹوں) کو انکے باپوں (کی نسبت) سے
هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	یہی زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے ہاں
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ	پھر اگر تم نہ جانو ان کے (حقیقی) باپوں کو
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں اور تمہارے دوست ہیں
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ	اور نہیں ہے تم پر کوئی گناہ (اس بارے) میں جو
اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ	تم سے بھول چوک ہو جائے اس (کے بولنے) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَزْوَاجَكُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
- مِنْهُنَّ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- اُمَّهٰتِكُمْ : امہات المؤمنین، اُمِّ موسیٰؑ۔
- وَ : شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔
- اَبْنَآءَكُمْ : ابنائے جامعہ، عیسٰی ابنِ مریم، ابنِ عمر۔
- قَوْلُكُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- بِاَفْوَاهِكُمْ : افواہ (یعنی ہر منہ پر ایک ہی بات)۔
- يَهْدِي : ہدایت، ہادی، مہدی۔
- السَّبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- لِاٰبَآىِٕهِمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
- اَقْسَطُ : قسط، اقساط، قسطیں۔
- تَعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
- فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مؤاخات۔
- مَوَالِيْكُمْ : ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔
- عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- اَخْطَاْتُمْ : خطا، خطاکار۔

اَزْوَاجَكُمُ ①②	الّٰٓئِ ③	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ ج ②
تمہاری (ان) بیویوں کو	جو (کہ)	تم سب ظہار کرتے ہو	اُن سے	تمہاری مائیں

وَ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ ②	اَبْنَآءَكُمْ ط ②
اور	نہیں	اس نے بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹوں (کو)	تمہارے (حقیقی) بیٹے

ذٰلِكُمْ ④	قَوْلُكُمْ ②	بِاَفْوَاهِكُمْ ط ②	وَاللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ
یہ (توصرف)	تمہارا کہنا	اپنے مونہوں سے	اور اللہ	وہ کہتا ہے	سچ

وَهُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ ④	اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ
اور وہ	وہ ہدایت دیتا ہے	(سیدھے) راستے (کی)	تم سب پکارو اُن کو	انکے باپوں (کی نسبت) سے

هُوَ	اَقْسَطُ ⑤	عِنْدَ اللّٰهِ ج	فَاِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْٓا
وہ	زیادہ انصاف (کی بات)	اللہ کے ہاں	پھر اگر	تم سب نہ جانو

اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ ②	فِي الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ ط ②
ان کے (حقیقی) باپوں (کو)	تو (وہ) تمہارے بھائی	دین میں	اور تمہارے دوست

وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ⑥	فِيْمَآ	اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ لا ⑦
اور نہیں	تم پر	کوئی گناہ	(اس) میں جو	تم سے بھول چوک ہوجائے	اس میں

ضروری وضاحت

① زوج کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو اس سے مراد خاوند ہوتا ہے۔ ② کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ③ الّٰٓئِیْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ④ جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔ ⑤ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ	اور لیکن جو عمداً کیا تمہارے دلوں نے (وہ گناہ ہے)
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿5﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔﴿5﴾
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ	(یہ) نبی زیادہ حق دار ہیں مومنوں پر انکی جانوں سے
وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ	اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ	اور رشتہ دار ان میں سے بعض
اَوْلٰى بِبَعْضٍ	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) زیادہ حق دار ہیں
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اللہ کی کتاب میں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ	(دوسرے) مومنوں اور مہاجرین سے
اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ	مگر یہ کہ تم کرو اپنے دوستوں سے کوئی نیکی
كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿6﴾	یہی (حکم) ہے کتابِ (الٰہی) میں لکھا ہوا۔﴿6﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ	اور جب ہم نے لیا نبیوں سے ان کا عہد
وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ	اور (خصوصاً) آپ سے اور نوح اور ابراہیم (سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	الْاَرْحَامِ	رحم مادر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْمُهٰجِرِيْنَ	مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
تَعَمَّدَتْ	عمداً، قتل عمد۔	تَفْعَلُوْٓا	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
قُلُوْبُكُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اَوْلِيٰٓئِكُمْ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
غَفُوْرًا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	مَّعْرُوْفًا	عرف، معروف۔
اَوْلٰى	اولیٰ، بالاولیٰ۔	مَسْطُوْرًا	سطر، سطور، بین السطور۔
اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	اَخَذْنَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَزْوَاجُهٗٓ	زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔	مِيْثَاقَهُمْ	میثاق، میثاق مدینہ۔

وَلٰكِنْ	مَّا تَعَمَّدَتْ ①②	قُلُوْبُكُمْ ط	وَ	كَانَ اللّٰهُ
اور لیکن	جو عمداً کیا	تمہارے دلوں نے	اور	ہے اللہ

غَفُوْرًا ③	رَّحِيْمًا ③ ۝5	اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى ④	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ⑤	مِنْ اَنْفُسِهِمْ
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	(یہ) نبی	زیادہ حق دار	مومنوں پر	انکی جانوں سے

وَاَزْوَاجُهٗٓ	اُمَّهٰتُهُمْ ط	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ
اور اس کی بیویاں	ان کی مائیں ہیں	اور	رشتے والے	ان میں سے بعض

اَوْلٰى ④	بِبَعْضٍ ⑤	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑥	وَالْمُهٰجِرِيْنَ ⑥
زیادہ حق دار	بعض کے	اللہ کی کتاب میں	(دوسرے) مومنوں سے	اور مہاجروں (سے)

اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا ⑦ ط	كَانَ ذٰلِكَ
مگر	یہ کہ	تم سب کرو	اپنے دوستوں سے	کوئی نیکی	یہ ہے (حکم)

فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ۝6	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيّٖنَ
کتاب (الٰہی) میں	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا	نبیوں سے

مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَّاِبْرٰهِيْمَ
ان کا عہد	اور	(خصوصاً) آپ سے	اور	نوح سے	اور ابراہیم (سے)

ضروری وضاحت

①علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔⑥یعنی مہاجرین اور انصار میں وراثت کا یہ حکم عارضی تھا اب صرف رشتہ دار ہی وارث بن سکتے ہیں۔⑦یعنی ایک تہائی مال میں سے وصیت کے ذریعے کچھ دے سکتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَمُوْسٰی وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ۠	اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۙ﴿7﴾	اور ہم نے لیا ان سے بہت پختہ عہد۔﴿7﴾
لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ	تاکہ (اللہ) سوال کرے سچوں سے
عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ	ان کی سچائی کے بارے میں
وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ	اور اس نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لیے
عَذَابًا اَلِیْمًا ۧ﴿8﴾	دردناک عذاب۔﴿8﴾ ع
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ	یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو
اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ	جب (چڑھ) آئے تھے تم پر کئی لشکر
فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا	تو ہم نے بھیج دی ان پر (سخت) ہوا اور (ایسے) لشکر
لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	(کہ) تم نے اُن کو دیکھا ہی نہیں اور تھا اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۚ﴿9﴾	(اس) کو جو تم کر رہے تھے خوب دیکھنے والا۔﴿9﴾

ع 1/8/17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	اَلِیْمًا	الم ناک، رنج والم۔
ابْنِ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	اذْكُرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اَخَذْنَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	عَلَیْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّیْثَاقًا	میثاق، میثاق مدینہ۔	فَاَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لِّیَسْـَٔلَ	سوال، سائل، مسئول۔	رِیْحًا	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
الصّٰدِقِیْنَ	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	تَرَوْهَا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَعَدَّ	مستعد، استعداد۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لِلْكٰفِرِیْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بَصِیْرًا	سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔

وَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ص	وَ	اَخَذْنَا ①
اور	موسیٰ	اور	عیسیٰ بن مریم (سے)	اور	ہم نے لیا

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝7 لا	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ
ان سے	بہت پختہ عہد	تا کہ وہ سوال کرے	سب سچوں (سے)

عَنْ صِدْقِهِمْ ج	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ
ان کی سچائی کے بارے میں	اور	اس نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے

ع 1 8 17

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝8 ع	يٰٓاَيُّهَا ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا ③
دردناک عذاب	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ ④	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ ④	جُنُوْدٌ
اللہ کی نعمت (کو)	اپنے اُوپر	جب	(چڑھ) آئے تھے تم پر	کئی لشکر

فَاَرْسَلْنَا ①⑤	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	وَّجُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا ط ⑥
تو ہم نے بھیج دی	اُن پر	(سخت) ہوا	اور (ایسے) لشکر	(کہ) تم سب نے دیکھا ہی نہیں اُن کو

وَ	كَانَ اللّٰهُ ⑦	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ⑧ ۝9 ج
اور	اللہ تھا	(اُس) کو جو	تم سب کر رہے تھے	خوب دیکھنے والا

ضروری وضاحت

①فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔③فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑥علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ	جب وہ (چڑھ) آئے تم پر تمہارے اوپر سے
وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ	اور تمہارے نیچے سے
وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ	اور جب آنکھیں (ڈر سے) پتھرا (پھر) گئیں
وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ	اور دل گلوں تک پہنچ گئے اور تم گمان کر رہے تھے
بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿10﴾	اللہ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان۔ ﴿10﴾
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ	وہاں آزمائے گئے ایمان والے
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿11﴾	اور وہ ہلائے گئے سخت ہلایا جانا۔ ﴿11﴾
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ	اور جب کہہ رہے تھے منافق
وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور (وہ لوگ) جو (کہ) ان کے دلوں میں بیماری ہے
مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ	نہیں وعدہ کیا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے
اِلَّا غُرُوْرًا ﴿12﴾	مگر دھوکے (اور فریب) کا۔ ﴿12﴾
وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	اور جب کہا ان میں سے ایک گروہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	زُلْزِلُوْا : زلزلہ، متزلزل۔
فَوْقِكُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	شَدِيْدًا : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
اَسْفَلَ : اسفل، سفلی علم۔	يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَبْصَارُ : سمع وبصر، بصارت، علٰی وجہ البصیرت۔	مَّرَضٌ : مرض، مریض، امراض۔
بَلَغَتِ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	وَعَدَنَا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الْقُلُوْبُ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
تَظُنُّوْنَ : سوءظن، بدظن، ظن غالب۔	غُرُوْرًا : غرور، مغرور۔
ابْتُلِيَ : ابتلا وآزمائش، مبتلا۔	طَّآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔

اِذْ	جَآءُوْكُمْ ①	مِّنْ فَوْقِكُمْ	وَمِنْ اَسْفَلَ	مِنْكُمْ
جب	وہ سب (چڑھ) آئے تم پر	تمہارے اُوپر سے	اور نیچے سے	تم سے

وَ	اِذْ	زَاغَتِ ②	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ ②
اور	جب	پتھرا (پھر) گئیں	آنکھیں (ڈر سے)	اور	پہنچ گئے دل

الْحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا ⑩
گلوں (تک)	اور	تم سب گمان کر رہے تھے	اللہ کے بارے میں	(طرح طرح کے) گمان

هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا ③
وہاں	آزمائے گئے	سب ایمان والے	اور	وہ سب ہلائے گئے

زِلْزَالًا ④	شَدِيْدًا ⑪	وَ	اِذْ	يَقُوْلُ ⑤	الْمُنٰفِقُوْنَ
ہلایا جانا	سخت	اور	جب	وہ کہہ رہے تھے	سب منافق

وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا وَعَدَنَا	اللّٰهُ
اور	(وہ لوگ) جو (کہ)	ان کے دلوں میں	بیماری	نہیں وعدہ کیا ہم سے	اللہ (نے)

وَرَسُوْلُهٗٓ	اِلَّا غُرُوْرًا ⑫	وَاِذْ	قَالَتْ	طَّآىِٕفَةٌ ⑥
اور اس کے رسول (نے)	مگر دھوکے فریب کا	اور جب	کہا	ایک گروہ نے

ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ زِلْزَالًا گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے، تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ⑤ يَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے، کیونکہ اس کا تعلق الْمُنٰفِقُوْنَ سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے اس فعل کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يَاهَلَ يَثْرِبَ	اے یثرب (مدینے) والو!
لَا مُقَامَ لَكُمْ	(یہاں) تمہارے لیے (ٹھہرنے کا) کوئی مقام نہیں
فَارْجِعُوْا ۚ وَ يَسْتَاْذِنُ	تو تم لوٹ جاؤ اور اجازت مانگتا تھا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ	ان میں سے ایک گروہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ	وہ کہہ رہے تھے بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں
وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ	حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں ہیں
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿13﴾	نہیں وہ چاہتے مگر (صرف) بھاگنا۔ ﴿13﴾
وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ	اور اگر (لشکر) داخل کر دیے جاتے ان پر
مِّنْ اَقْطَارِهَا	اس (مدینہ) کے اطراف سے
ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ	پھر وہ مطالبہ کیے جاتے فتنے (یعنی شرک یا خانہ جنگی) کا
لَاٰتَوْهَا	(تو) ضرور اپنا لیتے اسے (یعنی ضرور عمل کرتے)
وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿14﴾	اور نہ توقف کرتے اس پر مگر تھوڑا سا۔ ﴿14﴾

ع 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَاهَلَ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	بُيُوْتَنَا	بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
يَثْرِبَ	یثرب (مدینہ منورہ کا پہلا نام)۔	يُّرِيْدُوْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔
مُقَامَ	مقام ومرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔	فِرَارًا	فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔
فَارْجِعُوْا	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	دُخِلَتْ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَسْتَاْذِنُ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	سُئِلُوا	سوال، سائل، مسئول۔
فَرِيْقٌ	فریق اول، فریق دوم، فرقہ واریت۔	الْفِتْنَةَ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا	اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔

مِّنۡهُمۡ	يٰۤاَهۡلَ يَثۡرِبَ	لَا مُقَامَ ①	لَكُمۡ
اُن میں سے	اے یثرب (مدینے) والو!	(یہاں ٹھہرنے کا) کوئی مقام نہیں	تمہارے لیے

فَارۡجِعُوۡا ج	وَ	يَسۡتَاۡذِنُ	فَرِيۡقٌ ②	مِّنۡهُمُ	النَّبِىَّ
توتم سب لوٹ جاؤ	اور	وہ اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ	اُن میں سے	نبی (سے)

يَقُوۡلُوۡنَ	اِنَّ	بُيُوۡتَنَا	عَوۡرَةٌ ③ ط	وَ	مَا	هِىَ
وہ سب کہتے تھے	بے شک	ہمارے گھر	غیر محفوظ	حالانکہ	نہیں	وہ

بِعَوۡرَةٍ ③④ ج	اِنۡ ⑤	يُّرِيۡدُوۡنَ	اِلَّا	فِرَارًا ⑬
غیر محفوظ	نہیں	وہ سب چاہتے	مگر	(صرف) بھاگنا

وَ	لَوۡ	دُخِلَتۡ ③⑥	عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ اَقۡطَارِهَا
اور	اگر	داخل ہوا جاتا	ان پر	اس (مدینہ) کے اطراف سے

ثُمَّ	سُئِلُوا	الۡفِتۡنَةَ ③	لَاٰتَوۡهَا ⑦
پھر	وہ سب مطالبہ کیے جاتے	فتنے (یعنی شرک یا خانہ جنگی) کا	(تو) ضرور سب اپنا لیتے اسے

وَ	مَا	تَلَبَّثُوۡا ⑧	بِهَاۤ	اِلَّا	يَسِيۡرًا ⑭
اور	نہ	سب توقف کرتے	اس پر	مگر	بہت تھوڑا

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
③ ۃ اور ـتۡ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہوتو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یعنی اُن پر دشمن کی فوجیں گھس آئیں۔ ⑦ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑧ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

10 مع

وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا اللّٰهَ	اور بلاشبہ یقیناً انہوں نے عہد کیا تھا اللہ سے
مِنۡ قَبۡلُ لَا يُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ	اس سے پہلے (کہ) وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے
وَكَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿15﴾	اور اللہ کا عہد پوچھا جانے والا ہے۔ ﴿15﴾
قُلۡ لَّنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ	آپ کہہ دیجیے ہرگز نہیں نفع دے گا تمہیں بھاگنا
اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ	اگر تم موت یا قتل سے بھاگو
وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ	اور اس وقت تم فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے
اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿16﴾	مگر بہت تھوڑا۔ ﴿16﴾
قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ	آپ کہہ دیجیے کون ہے وہ جو
يَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ	بچائے گا تمہیں اللہ سے
اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا	اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ برائی کا
اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً ؕ	یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ مہربانی کا
وَلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور نہیں وہ پائیں گے اپنے لیے اللہ کے سوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَاهَدُوا	: عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد، عہد و پیمان۔	تُمَتَّعُوۡنَ	: متاعِ کارواں، مال و متاع۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	: الاقلیل، الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔
قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	قَلِيۡلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لامحدود، لاتعداد۔	يَعۡصِمُكُمۡ	: عصمت، عفت و عصمت، معصوم۔
الۡاَدۡبَارَ	: دُبر، اِدبار۔	اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مَسۡـُٔوۡلًا	: سوال، سائل، مسئول۔	سُوۡٓءًا	: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِ ظن۔
يَّنۡفَعَكُمۡ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	رَحۡمَةً	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الۡفِرَارُ	: فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔	يَجِدُوۡنَ	: وجود، موجود۔

وَ	لَقَدْ ①	كَانُوْا عَاهَدُوا ②	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ
اور	بلاشبہ یقیناً	ان سب نے عہد کیا تھا	اللہ (سے)	(اس) سے پہلے

لَا يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ ؕ	وَكَانَ ③	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا ⑮
نہیں وہ سب پھیریں گے	(اپنی) پیٹھوں (کو)	اور ہے	اللہ کا عہد	پوچھا جانے والا

قُلْ	لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ ④	الْفِرَارُ	اِنْ	فَرَرْتُمْ
آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	وہ نفع دے گا تمہیں	بھاگنا	اگر	تم بھاگو

مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَاِذًا ⑤	لَّا تُمَتَّعُوْنَ ⑥
موت سے	یا	قتل (سے)	اور اس وقت	تم سب فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے

اِلَّا	قَلِيْلًا ⑯	قُلْ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ ④
مگر	بہت تھوڑا	آپ کہہ دیجیے	کون	وہ جو	وہ بچائے گا تمہیں

مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ اَرَادَ	بِكُمْ
اللہ سے	اگر وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	برائی (کا)	یا وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ

رَحْمَةً ؕ	وَ	لَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦
مہربانی (کا)	اور	نہیں وہ سب پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② كَانُوْا اور عَاهَدُوْا دونوں کے وْا کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب یا اچانک کیا جاتا ہے۔⑥علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اگر لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿17﴾
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	یقیناً اللہ جانتا ہے
الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ	رکاوٹیں ڈالنے والوں کو تم میں سے
وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ	اور اپنے بھائیوں سے (یہ) کہنے والوں کو (بھی)
هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ	کہ ہماری طرف آجاؤ اور وہ نہیں آتے لڑائی میں
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿18﴾	مگر بہت کم۔ ﴿18﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ	(اس حال میں کہ وہ) سخت بخیل ہیں تم پر
فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ	پھر جب آئے (ان پر) خوف
رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	آپ دیکھیں گے انہیں وہ دیکھتے ہیں آپکی طرف
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ	(ایسے کہ) گھومتی ہیں ان کی آنکھیں
كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ	(اس شخص) کی طرح جو (کہ) غشی طاری کی جارہی ہو اُس پر
مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ	موت کی پھر جب چلا جائے خوف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلِيًّا	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	الْخَوْفُ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
نَصِيْرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	رَاَيْتَهُمْ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
الْقَآئِلِيْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَدُوْرُ	دور، دورہ، مدار، دائرہ۔
لِاِخْوَانِهِمْ	اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔	اَعْيُنُهُمْ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	كَالَّذِيْ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	يُغْشٰى	غشی طاری ہونا۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

وَلِيًّا ①	وَ	لَا	نَصِيْرًا ⑰ ①	قَدْ	يَعْلَمُ اللّٰهُ ②
کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	یقیناً	وہ جانتا ہے اللہ

الْمُعَوِّقِيْنَ ③	مِنْكُمْ	وَالْقَآئِلِيْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ ④
سب رکاوٹیں ڈالنے والوں (کو)	تم میں سے	اور سب کہنے والوں (کو)	اپنے بھائیوں سے

هَلُمَّ	اِلَيْنَا ج	وَ	لَا يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ
(کہ) آجاؤ	ہماری طرف	اور	نہیں وہ سب آتے	لڑائی (میں)

اِلَّا	قَلِيْلًا ⑱ لا	اَشِحَّةً ⑤	عَلَيْكُمْ صلے
مگر	بہت کم	(اس حال میں کہ وہ) سخت بخیل (ہیں)	تم پر

فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ ④	يَنْظُرُوْنَ
پھر جب	آئے	خوف	آپ دیکھیں گے اُنہیں	وہ سب دیکھتے ہیں

اِلَيْكَ	تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ ④	كَالَّذِيْ
آپ کی طرف	(ایسے کہ) گھومتی ہیں	اُن کی آنکھیں	(اس شخص) کی طرح جو

يُغْشٰى ⑥	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ج	فَاِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ
غشی طاری کی جارہی ہو	اُس پر	موت (کی وجہ) سے	پھر جب	چلا جائے	خوف

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُن کا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑥ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے کھڑی زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَلَقُوۡكُمۡ بِاَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ	(تو) تکلیف دیں گے تمہیں تیز زبانوں کے ساتھ
اَشِحَّةً عَلَى الۡخَيۡرِ ؕ	(اس حال میں کہ) سخت حریص یا بخیل ہیں مال پر
اُولٰٓٮِٕكَ لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا	یہ لوگ ہیں (کہ) ایمان نہیں لائے
فَاَحۡبَطَ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ ؕ	تو ضائع کر دیے اللہ نے ان کے اعمال
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿19﴾	اور اللہ پر یہ بہت آسان ہے۔ ﴿19﴾
يَحۡسَبُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ لَمۡ يَذۡهَبُوۡا ۚ	وہ گمان کرتے لشکروں کو (کہ) وہ نہیں گئے
وَاِنۡ يَّاۡتِ الۡاَحۡزَابُ	اور اگر آ جائیں لشکر
يَوَدُّوۡا لَوۡ اَنَّهُمۡ	(تو) وہ خواہش کریں گے کاش بیشک وہ (ہوتے)
بَادُوۡنَ فِى الۡاَعۡرَابِ	جنگل کے رہنے والے دیہاتیوں میں
يَسۡاَلُوۡنَ عَنۡ اَنۡۢبَآٮِٕكُمۡ ؕ	وہ پوچھتے رہتے تمہاری خبروں کے بارے میں
وَلَوۡ كَانُوۡا فِيۡكُمۡ	اور اگر وہ (موجود) ہوتے تم میں
مَّا قٰتَلُوۡۤا اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿20﴾ ع	(تو) وہ نہ لڑتے مگر بہت کم۔ ﴿20﴾ ع

ع 12 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَلۡسِنَةٍ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
الۡخَيۡرِ : خیر، خیر خواہی، صبح بخیر۔
يُؤۡمِنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔
اَعۡمَالَهُمۡ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
وَ : حسن و جمال، رسم و رواج، کتاب و سنت۔
يَسِيۡرًا : میسّر، تیسیر۔
الۡاَحۡزَابَ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔

يَوَدُّوۡا : محبت و مودّت۔
يَسۡاَلُوۡنَ : سوال، سائل، مسئول۔
اَنۡۢبَآٮِٕكُمۡ : تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
فِيۡكُمۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قٰتَلُوۡۤا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
قَلِيۡلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

سَلَقُوْكُمْ ①	بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ ②	اَشِحَّةً ②	عَلَى الْخَيْرِ ؕ
سب تکلیف دیں گے تمہیں	تیز زبانوں کے ساتھ	سخت حریص یا بخیل	مال پر

اُولٰٓئِكَ ③	لَمْ يُؤْمِنُوْا ④	فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ ؕ
یہ (لوگ ہیں)	(کہ) نہیں وہ سب ایمان لائے	تو ضائع کر دیے اللہ نے	ان کے اعمال

وَ	كَانَ ⑤	ذٰلِكَ ③	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ⑥ (19)
اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان

يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوْا ④ ج	وَاِنْ	يَّاْتِ ⑦
وہ سب گمان کرتے ہیں	لشکروں (کو)	(کہ) نہیں وہ سب گئے	اور اگر	وہ آجائیں

الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ
لشکر	(تو) وہ سب خواہش کریں گے	کاش بیشک وہ	سب جنگل میں رہنے والے

فِي الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ① ؕ	وَلَوْ
دیہاتیوں میں	(اور) وہ سب پوچھتے رہتے	تمہاری خبروں کے بارے میں	اور اگر

ع 2 12 18

كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا ع (20)
وہ سب (موجود) ہوتے	تم میں	(تو) نہ	وہ سب لڑتے	مگر	بہت کم

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ② یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ ذٰلِكَ، اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اس، اُن ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اس یا ان بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ کیونکہ الْاَحْزَابُ جمع ہے اس لیے اس فعل کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	بلاشبہ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ	بہترین نمونہ ہے (اس) کے لیے جو
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	اللہ (سے ملاقات) اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو
وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿21﴾	اور اللہ کا ذکر کرے کثرت سے۔ ﴿21﴾
وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور جب دیکھا ایمان والوں نے
الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا	(کافروں کے) لشکروں کو انہوں نے کہا یہ (وہی) ہے
مَا وَعَدَنَا	جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	اللہ اور اس کے رسول نے
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ	اور سچ کہا اللہ اور اس کے رسول نے
وَمَا زَادَهُمْ	اور نہیں زیادہ کیا انہیں (اس چیز نے)
اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿22﴾	مگر ایمان اور فرمانبرداری میں۔ ﴿22﴾
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ	مومنوں میں سے کچھ مرد (ایسے) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الوقت، فی الفور۔	رَاٰ	: رویئت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
رَسُوْلِ	: رسول، رسالت، مرسل الیہ، ترسیل وزر۔	الْاَحْزَابَ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
اُسْوَةٌ	: اسوہ حسنہ، اسوہ کامل۔	هٰذَا	: حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
حَسَنَةٌ	: بطریقِ احسن، حسن، محسن، تحسین۔	وَعَدَنَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لِّمَنْ	: لہٰذا، الحمدللہ۔	صَدَقَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔
يَرْجُوا	: امیدورجا، بیم ورجا۔	زَادَهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
ذَكَرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تَسْلِيْمًا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
كَثِيْرًا	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔	رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔

لَقَدْ ①	كَانَ ②	لَكُمْ ③	فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ④
بلاشبہ یقیناً	ہے	تمہارے لیے	اللہ کے رسول میں	بہترین نمونہ

لِّمَنْ	كَانَ ②	يَرْجُوا	اللّٰهَ ⑤	وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
(اس) کے لیے جو	ہو	وہ اُمید رکھتا	اللہ (سے ملاقات کی)	اور	یوم آخرت (کی)

وَ	ذَكَرَ اللّٰهَ ⑤	كَثِيْرًا ؕ (21)	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور	اللہ کا ذکر کرے	کثرت (سے)	اور	جب	دیکھا	ایمان والوں نے

الْاَحْزَابَ ۙ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا	وَعَدَنَا اللّٰهُ ⑤
(کافروں کے) لشکروں (کو)	انہوں نے کہا	یہ (وہی ہے)	جس (کا)	وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ نے

وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	صَدَقَ	اللّٰهُ ⑤	وَ	رَسُوْلُهٗ ز
اور	اس کے رسول (نے)	اور	سچ کہا	اللہ (نے)	اور	اس کے رسول (نے)

وَ	مَا ⑥	زَادَهُمْ	اِلَّآ	اِيْمَانًا
اور	نہیں	زیادہ کیا انہیں (اس چیز نے)	مگر	ایمان (میں)

وَّ	تَسْلِيْمًا ؕ (22)	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ ⑦
اور	فرمانبرداری (میں)	مومنوں میں سے	کچھ مرد (ایسے ہیں)

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے کیا جاتا ہے۔③لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔

صَدَقُوْا مَا	(جو) سچے اترے (اُس بات پر) جو
عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ	انہوں نے اللہ سے عہد کیا
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ	پھر ان میں سے (کوئی وہ ہے) جو پوری کر چکا اپنی نذر
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ	اور ان میں سے (کوئی وہ ہے) جو انتظار کر رہا ہے
وَمَا بَدَّلُوْا	اور نہیں بدلا انہوں نے (اپنا اقرار ذرا بھی)
تَبْدِيْلًا ۙ 23	تبدیل کرنا۔ 23
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ	تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ	اور وہ عذاب دے منافقوں کو اگر وہ چاہے
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ	یا وہ رجوع کرے ان پر (یعنی ان کی توبہ قبول کرے)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ 24	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ 24
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور لوٹا دیا اللہ نے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ	انکے غصے سمیت انہوں نے حاصل نہیں کی کوئی بھلائی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقُوْا	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	لِّيَجْزِيَ	: جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
عَاهَدُوا	: عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد، عہد وپیمان۔	يَتُوْبَ	: توبہ، تائب۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علیٰ ہذا القیاس۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
فَمِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رَّحِيْمًا	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
قَضٰى	: قضا، قضائے حاجت، قضا وقدر۔	رَدَّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
يَّنْتَظِرُ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	بِغَيْظِهِمْ	: غیظ وغضب۔
بَدَّلُوْا	: بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

صَدَقُوْا	مَا ①	عَاهَدُوا	اللّٰهَ ②	عَلَيْهِ ج
(جو) سب سچے اُترے	جو	اُن سب نے عہد کیا	اللّٰہ (سے)	اس (بات) پر

فَمِنْهُمْ ③	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَ	مِنْهُمْ
پھر ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	پوری کر چکا	اپنی نذر	اور	ان میں سے (کوئی وہ ہے)

مَّنْ	يَّنْتَظِرُ صلے ز	وَ	مَا ①	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا ﴿23﴾ لا
جو	وہ انتظار کر رہا ہے	اور	نہیں	بدلا ان سب نے (اپنا اقرار ذرا بھی)	تبدیل کرنا

لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ ④②	الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ	يُعَذِّبَ
تا کہ وہ بدلہ دے	اللّٰہ	سب سچوں (کو)	ان کی سچائی کا	اور	وہ عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ ط
سب منافقوں (کو)	اگر	چاہے	یا	وہ رجوع کرے	ان پر (یعنی انکی توبہ قبول کرے)

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ ⑤	غَفُوْرًا ⑥	رَّحِيْمًا ⑥ ﴿24﴾ ج	وَ	رَدَّ اللّٰهُ ②
بیشک اللّٰہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور	لوٹا دیا اللّٰہ (نے)

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ يَنَالُوْا ⑦	خَيْرًا ط
(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	انکے غصے سمیت	نہیں ان سب نے حاصل کی	کوئی بھلائی

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا نہایت کیا گیا ہے۔⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے کیا جاتا ہے۔

وَكَفَى اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الۡقِتَالَ ؕ	اور اللہ کافی ہوگیا مومنوں کو لڑائی سے
وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيۡزًا ۚ﴿25﴾	اور اللہ بہت طاقت ور بہت غالب ہے۔﴿25﴾
وَاَنۡزَلَ الَّذِيۡنَ	اور (اللہ) اُتار لایا (ان لوگوں کو) جنہوں نے
ظَاهَرُوۡهُمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	مدد کی تھی ان (مشرکوں) کی اہل کتاب میں سے
مِنۡ صَيَاصِيۡهِمۡ	ان کے قلعوں سے
وَقَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ	اور اس نے ڈال دیا انکے دلوں میں (تمہارا) رعب
فَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ وَتَاۡسِرُوۡنَ	ایک گروہ کو تم قتل کرتے تھے اور تم قید کرتے تھے
فَرِيۡقًا ۚ﴿26﴾ وَاَوۡرَثَكُمۡ	ایک گروہ کو۔﴿26﴾ اور اس نے وارث بنادیا تمہیں
اَرۡضَهُمۡ وَدِيَارَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ	ان کی زمین اور انکے گھروں اور ان کے مالوں کا
وَاَرۡضًا لَّمۡ تَطَئُوۡهَا ؕ	اور (اس) زمین کا (بھی کہ) تم نے قدم نہ رکھے تھے اس پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرًا ﴿27﴾ ع	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔﴿27﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِكَ	اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے

ع 3 7 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، علم وحکمت، شب وروز۔	الرُّعۡبَ : رعب و دبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔	تَاۡسِرُوۡنَ : اسیران بدر، اسیر زلف۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	اَوۡرَثَكُمۡ : وارث، وراثت، ورثاء۔
الۡقِتَالَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَرۡضَهُمۡ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
قَوِيًّا : قوت، قوی، مقوی۔	دِيَارَهُمۡ : دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔
اَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَمۡوَالَهُمۡ : مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔
اَهۡلِ : اہل بیت، اہل وعیال، اہل وعیال۔	قَدِيۡرًا : قدرت، قادر، قدیر۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	لِّاَزۡوَاجِكَ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

وَكَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا ①
اور کافی ہوگیا	اللہ	مومنوں (کو)	لڑائی (سے)	اور ہے	اللہ	بہت طاقتور

عَزِيْزًا ① ج (25)	وَ	اَنْزَلَ ②	الَّذِيْنَ ③	ظَاهَرُوْهُمْ ④
بہت غالب	اور (اللہ)	اُتار لایا	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے مدد کی تھی ان (مشرکوں) کی

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	وَقَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ
اہل کتاب میں سے	ان کے قلعوں سے	اور اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں

الرُّعْبَ	فَرِيْقًا ⑤	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا ⑤ ج (26)
رعب	ایک گروہ (کو)	تم سب قتل کرتے تھے	اور	تم سب قید کرتے تھے	ایک گروہ (کو)

وَ	اَوْرَثَكُمْ ⑥	اَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ
اور	اس نے وارث بنادیا تمہیں	انکی زمین	اور انکے گھروں (کا)	اور انکے مالوں (کا)

وَ	اَرْضًا	لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور	(اُس) زمین (کا بھی)	تم نے قدم نہ رکھے تھے اس پر	اور ہے اللہ	ہر چیز پر

ع 3 7 19

قَدِيْرًا ① ع (27)	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ ⑦	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ
خوب قدرت رکھنے والا	اے نبی	آپ کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔②اَنْزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔③الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	اگر تم چاہتی ہو دنیوی زندگی
وَ زِيْنَتَهَا	اور اس کی زیب وزینت کو
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ	تو آؤ میں کچھ سامان دے دوں تمھیں
وَاُسَرِّحْكُنَّ	اور میں رخصت کردوں تمھیں
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾	رخصت کرنا اچھے طریقے سے۔﴿28﴾
وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر تم چاہتی ہو اللہ اور اس کے رسول کو
وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	اور اُخروی زندگی (کو) تو بیشک اللہ نے تیار کیا ہے
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ	تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	بہت بڑا اجر۔﴿29﴾ اے نبیؐ کی بیویو!
مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ	تم میں سے جو (عمل میں) لائے گی کسی کھلی بے حیائی کو
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ	(تو) بڑھایا جائے گا اس کے لیے عذاب دوہرا کرکے
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُرِدْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔	لِلْمُحْسِنٰتِ	حسنِ اخلاق، محسن، احسان۔
الْحَيٰوةَ	موت وحیات، حیات جاوداں، حیاتی۔	عَظِيْمًا	اجر عظیم، معظم، تعظیم، اعظم۔
زِيْنَتَهَا	زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔	يٰنِسَآءَ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
اُمَتِّعْكُنَّ	متاع کارواں، مال ومتاع۔	بِفَاحِشَةٍ	فحش، فحاشی، فواحش، فحش گوئی۔
جَمِيْلًا	حسن وجمال، جمیل۔	مُّبَيِّنَةٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر، فتح مبین۔
رَسُوْلَهٗ	رسول، رسالت، مرسل الیہ۔	يُّضٰعَفْ	ذو اضعاف اقل۔
الدَّارَ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَعَدَّ	مستعد، استعداد۔	يَسِيْرًا	میسّر، تیسیر۔

اِنْ ①	كُنْتُنَّ ②	تُرِدْنَ ②	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ③	وَ	زِيْنَتَهَا
اگر	ہوتم سب عورتیں	تم چاہتی	دنیوی زندگی	اور	اسکی زیب وزینت (کو)

فَتَعَالَيْنَ ②	اُمَتِّعْكُنَّ ②	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ ②	سَرَاحًا
تو آؤ	میں کچھ سامان دے دوں تمہیں	اور	میں رخصت کردوں تمہیں	رخصت کرنا

جَمِيْلًا ﴿28﴾	وَ	اِنْ	كُنْتُنَّ ②	تُرِدْنَ ②	اللّٰهَ
اچھے طریقے سے	اور	اگر	ہوتم سب عورتیں	تم چاہتی	اللّٰہ

وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ③	فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ
اور	اس کے رسول (کو)	اور	اخروی زندگی (کو)	توبیشک اللّٰہ نے	تیار کیا ہے

لِلْمُحْسِنٰتِ ③④	مِنْكُنَّ ②	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿29﴾ ⑤	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
نیکی کرنے والیوں کے لیے	تم میں سے	اجر	بہت بڑا	اے نبی کی بیویو!

مَنْ	يَّاْتِ	مِنْكُنَّ ②	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ③	يُّضٰعَفْ ⑥⑦
جو	وہ لائے	تم میں سے	کسی کھلی بے حیائی کو	(تو) دُگنا کردیا جائے گا

لَهَا الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ ⑧ ط	وَكَانَ ذٰلِكَ ⑨	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿30﴾ ④
اس کے لیے عذاب	دوہرا	اور یہ ہے	اللّٰہ پر	بہت آسان

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔② تُنَّ، ـُـ نَ اور كُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں
ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے
ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم
ہوتا ہے۔⑦ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑨ ذٰلِكَ کا ترجمہ کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان